کیرلا ریڈر

اردو

چھٹی جماعت

Kerala Reader

URDU

Standard

VI

GOVERNMENT OF KERALA
DEPARTMENT OF EDUCATION

Prepared by
State Council of Educational Research and Training (SCERT)
Kerala

2025

قومی ترانہ

جن گن من ادِھ نا یک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اچھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے
تواشبھ آشش ماگے
گاہے توا جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے جیہ ہے جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے!

عہد نامہ

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ میں اپنے ملک سے محبت کرتا ہوں اور مجھے اس کے متونع اور بیش بہا ورثے پر فخر ہے۔ میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کروں گا۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا ادب کروں گا اور ہر ایک کے ساتھ خوش خلقی سے پیش آؤں گا۔ میں اپنے ملک اور لوگوں سے عقیدت کا عہد کرتا ہوں، ان کی بھلائی اور خوش حالی میں میری خوشی مضمر ہے۔

Prepared by:
State Council of Educational Research&Training
(SCERT)
Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala
E-mail : scertkerala@gmail.com
©
Government of Kerala
Department of Education

پیارے بچّو،

خوش آمدید

لیجیے، چھٹی جماعت کی کتاب

'کیرلا ریڈر اردو' آپ کے سامنے ہے۔

اس میں آپ کی دلچسپی کے لیے بہت کچھ ہیں۔

گانے کے لیے چھوٹی چھوٹی نظمیں ہیں اور سننے کے لیے اچھی اچھی کہانیاں بھی۔

آیئے، دلچسپی سے پڑھیے اور لطف اٹھایئے۔

ڈاکٹر جئے پرکاش آر۔ کے
ڈائریکٹر
ایس۔سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، کیرلا

TEXT BOOK DEVELOPMENT COMMITTEE

URDU STD VI

ADVISOR:

BAB U KARATHAN , Research Officer (Rtd), SCERT Kerala

CHAIRMAN:

SABIDA MOOZHIKKAL , Assi stant Professor , Govt. College Malappuram

EXPERTS:

ABDU NAZIR KUYYIL , HST (Rtd), GHSS Vazhakkad Malappuram

N. MOIDEEN KUTTY, Research Officer (Rtd), SCERT Kerala

P. MUHAMMED KUTTY, Sr. Lecturer (Rtd), DIET Palakkad

Dr. SAYED SAJJAD HUSSAIN , Prof. & HoD Urdu (Rtd), University of Madras

PARTICIPANTS:

ABOOBACKER C T, GHSS KODUVALLY, KOZHIKODE

AYESHA K, CRCC BRC. CHOWANNOR, THRISSUR

FAIROOSE A , GHSS CHAVASSERY, KANNUR

HAMZA K, JLT (Rtd), GHSS PUTHUPARAMBA ,MALAPPURAM

HUSSAIN M, JLT (Rtd), VAUPS MANGALAM, MALAPPURAM

JEEVA A, SNUPS KOLLAYIL ,THIRUVANANTHAPURAM

JIJI K , St. GEMMAS CUPS MANAKOD Y, THRISSUR

MUHAMMED KOYA PP, PKMAUPS CHITILANCHERY, PALAKKAD

RAJESH K G, AUPS THARUR, PALAKKAD

SAINUDHEEN M C, AMUPS VALLUVAMBRAM, MALAPPURAM

SHAMEER P B, PALLIPROM VVUPS VALAPAD BEACH, THRISSUR

ARTISTS:

DIPU KUMAR M, Drawing tr , GHSS Panamkandy , Wayanad

USHA PK, Drawing tr , GUPS Anakkayam, Malappuram

ACADEMIC CO-ORDINATOR:

Dr.A. SAFEERUDEEN

Research Officer, SCERT Kerala

State Council of Educational Research and Training (SCERT)

Poojappura, Thiruvananthapuram-12, Kerala

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں بھَارت کو ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:

انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛

آزادیِ خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،

اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو،

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر، 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

فہرست

یونٹ I گھر سجائیں

۱	ممتا کے سائے میں	نظم	08
۲	اَڈوکّلا توٹم	بیانیہ	15
۳	سب خیریت سے ہیں!	گفتگو	22
۴	صورت نہیں سیرت دیکھو	کہانی	27

یونٹ II ہنر بڑھائیں

۵	خوش آمدید	گفتگو	39
٦	پار کریں	کہانی	46
۷	ترانۂ ہندی	نظم	54
۸	کھیل کا راز	کہانی	59

یونٹ III لطف اٹھائیں

۹	ساون آیا	نظم	68
۱۰	پھولوں کی مہک	بیانیہ	73
۱۱	اپنا گھر پیارا لگتا ہے	کہانی	79

یونٹ IV دل ملائیں

۱۲	آپ کے انتظار میں	خط	88
۱۳	ہوائی جہاز	نظم	92
۱۴	خون کا عطیہ	گفتگو	98
۱۵	پانی انمول ہے !	کہانی	103

گھر سجائیں

خوشیوں کی طرح پیار بکھیرتا ہے گھر
رشتوں کے بندھن سے سنورتا ہے گھر

سبق ۱

'بستی میں 'گراموتسو' چل رہا ہے۔
امل امّی سے پوچھنے لگا،
'امّی ! کیا اس بار 'گراموتسو'
دیکھنے میں بھی جاؤں؟'
'اچھا بیٹا! وہاں کیا کیا پروگرام ہیں؟'
'کئی طرح کے پروگرام ہیں امّی جان!
تم کس پروگرام میں حصّہ لے رہے ہو؟'
'امّی ! میں آپ کے بارے میں ایک نظم پیش کروں گا!'
'یہ تو بہت اچھی بات ہے! ذرا مجھے بھی سناؤ۔'
'جی امّی ! بالکل !'

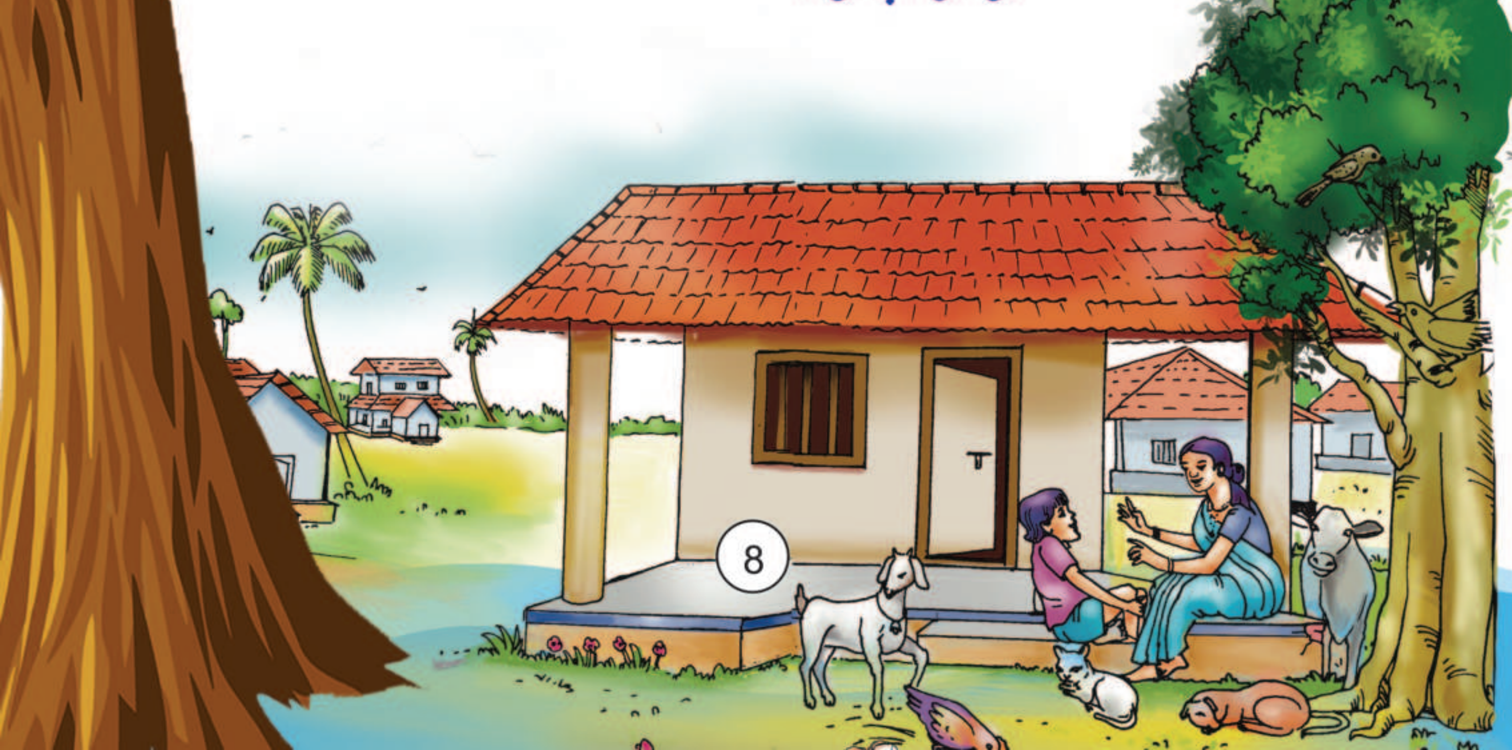

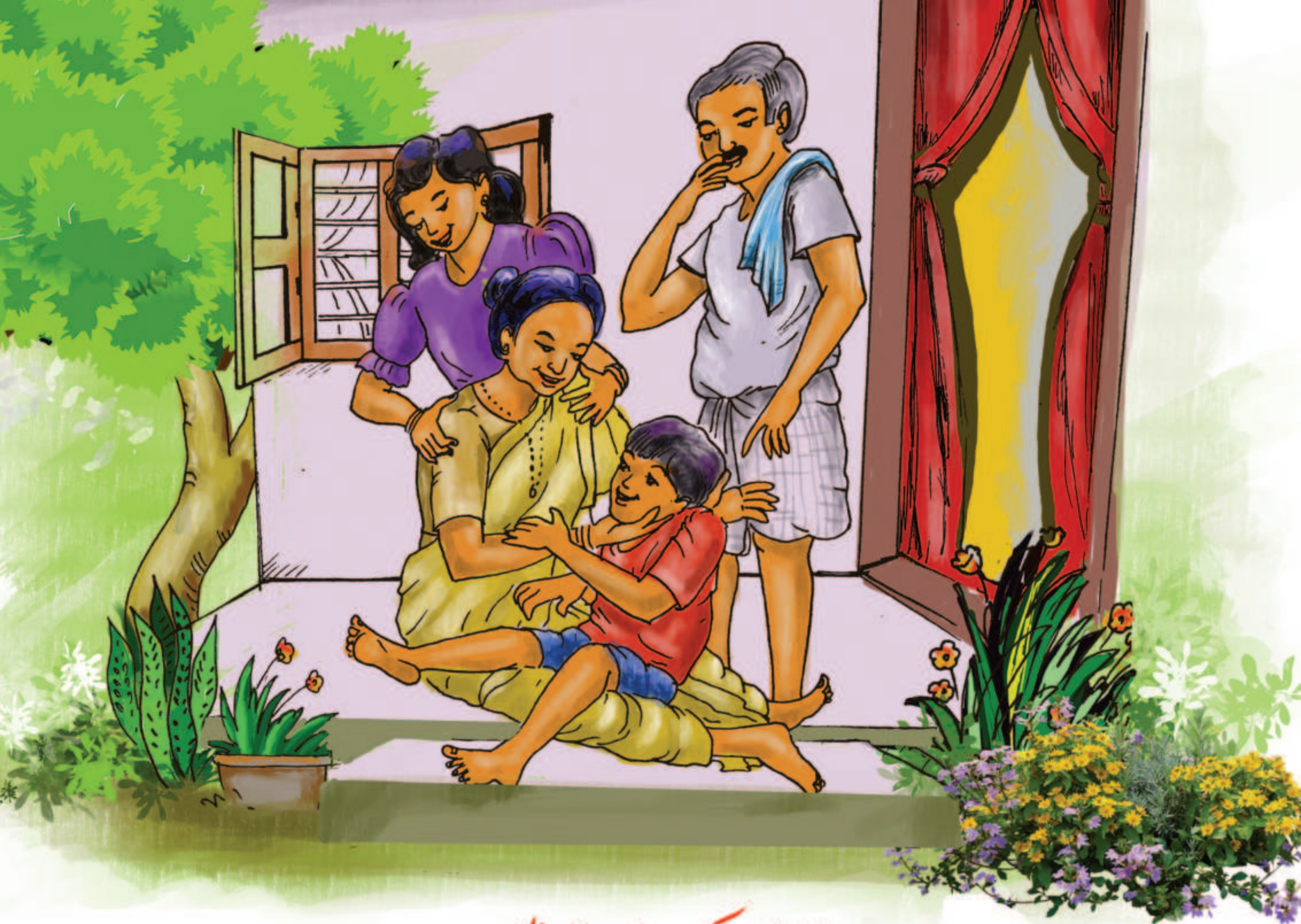

ممتا کے سائے میں

ہر چیز مل سکے گی پر ماں نہیں ملے گی
اس نے جنم دیا ہے احسان یہ کیا ہے
آرام دے کے ہم کو دُکھ درد لے لیا ہے
دنیا یوں ہی بسے گی پر ماں نہیں ملے گی
کن مشکلوں سے پالا کس پیار سے سنبھالا

اِس کے ہی دم قدم سے   ہم سب کا بول بالا
اِک اِک صدی ڈھلے گی   پر ماں نہیں ملے گی
لازم ہے اس کی خدمت   لازم ہے اس کی عزّت
پاؤں تلے اسی کے   ہے آدمی کی جنّت
محفل ہر اِک سجے گی   پر ماں نہیں ملے گی

حسرؔت جے پوری

حسرؔت جے پوری کا اصل نام اقبال حسین تھا۔ وہ ۱۵/ اپریل ۱۹۲۲ء کو جے پور (راجستھان) میں پیدا ہوئے۔ فلموں کے لیے انھوں نے کئی گیت لکھے۔ بچوں کے لیے لکھی گئی ان کی نظمیں کافی مشہور ہیں۔ ان کا انتقال یکم ستمبر ۱۹۹۹ء کو ہوا۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! نظم 'ممتا کے سائے میں' ترنّم سے گائیں۔

بچّو! نظم پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) ماں نے ہمیں کیسے پالا؟

....

۲) ''ماں کے پاؤں تلے آدمی کی جنّت ہے''

شاعر ایسا کیوں کہتا ہے؟

....

بچّو! نظم 'ممتا کے سائے میں' ترنّم کے ساتھ پڑھیں۔

ان میں چند ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔ چن کر لکھیں۔

جیسے:

بچّو ! نیچے چند ہم آواز الفاظ ہیں۔
اُن کی مدد سے موزوں مصرعے تیار کریں۔

اچھے	سچّے	پیارے	نیارے

میرے ابّا پیارے ابّا

پیارے پیارے .... ابّا

اچھے .... میرے ابّا

میری جان سے .... ابّا

....

....

بچّو ! نیچے چند تصویریں ہیں۔ ان کی مدد سے جملے تیار کریں۔

جیسے:

امّی بچّے کو پڑھاتی ہیں۔ ....

امّی بچّے کو لکھاتی ہیں۔ ....

....

....

بچّو! نظم 'ممتا کے سائے میں' آپ نے پڑھی ہے نا۔
اس کی مدد سے ماں کے بارے میں نوٹ لکھیں۔

دنیا میں ہر چیز ملتی ہے لیکن ماں نہیں ملتی۔

....

....

....

بچّو! تصویر غور سے دیکھیے۔

یہ امل کا خاندان ہے۔ امل کے خاندان میں ابّو، امّی، دادا، دادی، بھائی اور بہن ہیں۔ دادا جان ابّو کے ابّو ہیں اور دادی جان ابّو کی امّی۔ تایا جان ابّو کے بڑے بھائی ہیں اور چچا جان ابّو کے چھوٹے بھائی۔ پھوپھی جان ابّو کی بہن ہیں۔

بچّو! صحیح جوڑ پہچانیے اور جملے لکھیے۔

دادا	امّی کے ابّا
دادی	ابّا کی بہن
تایا	ابّا کے بڑے بھائی
چچا	ابّا کے چھوٹے بھائی
پُھوپھی	ابّا کے ابّا
نانا	ابّا کی امّی
نانی	امّی کے بھائی
ماموں	امّی کی امّی
خالہ جان	امّی کی بہن

جیسے: دادا جان ابّا کے ابّا ہیں۔

....

....

....

....

امل کے گھر میں ایک چھوٹا سا باغیچہ ہے۔
جس میں طرح طرح کی ترکاریاں اُگائی جاتی ہیں۔
گھر کا کھانا بنانے میں ان سبزیوں کا استعمال کرتے ہیں۔
امل اپنے اسکول میں کھانا بنانے کے لیے بھی ترکاریاں لے جاتا ہے۔
ایک دن 'اِیکو کلب' (Eco-Club) کے بچّے اُس کے گھر آئے۔
امل اپنے 'اَڈو کّلا توٹم' کے بارے میں بتانے لگا۔

اَڈوکلّا توٹم

(ساگ واڑی)

یہ میرا ' اَڈوکلّا توٹم ' ہے۔

اس میں ٹماٹر، بینگن، بھنڈی، مرچ جیسی ترکاریاں اور

پالک، میتھی جیسی پتّے والی سبزیاں بھی اُگائی جاتی ہیں۔

ہم کھانا بنانے میں ان سبزیوں اور ترکاریوں کا استعمال کرتے ہیں۔

’اَڈو کلّا تو ٹم‘ کے لیے بڑی زمین کی ضرورت نہیں ہوتی۔
مٹی کے گملے، پلاسٹک کی ٹوکریاں
اور تھیلے وغیرہ میں پودے لگائے جاسکتے ہیں۔
اس میں گوبر اور پتّے والی قدرتی کھاد کا استعمال کرسکتے ہیں۔
اسے دھوپ اور پانی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
سبزیاں اور ترکاریاں صحت کے لیے مفید ہوتی ہیں۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! بیانیہ 'اڈوکلا توٹم' غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) 'اڈوکلا توٹم' میں پودے کہاں کہاں لگائے جاتے ہیں؟

....

۲) سبزیاں اور ترکاریاں صحت کے لیے کیوں مفید ہوتی ہیں؟

....

بچّو! امل کے 'اڈوکلا توٹم' میں کئی سبزیاں اور جڑ والی سبزیاں ہیں۔ تصویر دیکھ کر اشاروں کی مدد سے نام لکھیں۔

اشارے:

(پالک، بھنڈی، پنڈالو، کڑی پتہ، بینگن، زمین قند، کدّو، ادرک، اروی، آلو)

....

....

بچّو! سبزیاں اور جڑ والی سبزیاں الگ الگ کرنے میں امل کی مدد کریں۔

سبزیاں	جڑ والی سبزیاں

اپنی پسندیدہ سبزی کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

....

....

بچّو! امل کے باغ میں کچھ پھل بھی ہیں۔

ان کی تصویر دیکھیں اور جملے لکھیں۔

جیسے: یہ انناّس ہے۔

ایک میٹھا پھل ہے۔

یہ مزیدار اور خوشبودار پھل ہے۔

پکنے سے اس کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔

اس سے شربت، جام، اچار وغیرہ بناتے ہیں۔

یہ......................................

....

....

یہ......................................

....

....

بچّو! چیزوں کو مناسب ذائقے سے جوڑیں اور جملے بنائیں۔

املی		میٹھا	املی کھٹی ہوتی ہے۔
مرچ		کھٹی	....
حلوہ		کڑوا	....
نمک		تیز	....
کریلا		نمکین	....

پہیلیاں بوجھیں۔

رنگ ہے میرا لال لال روپ ہے میرا گول گول مجھ سے بنتا ہے سالن بولو بولو کون ہوں میں؟	 	چاقو مجھ پہ چلاؤ تم آنسو بھی خود بہاؤ تم مجھ سے بنتا ہے سالن بولو بولو کون ہوں میں؟ ....

دیگر سرگرمیاں

آپ کے 'اڈوکلا توٹم' میں اگائے ہوئے پھل اور ترکاریوں سے کھانا بنائیں اور اسکول میں فوڈ فیسٹ منعقد کریں۔

بچّو! پھل اور ترکاریوں کا البم تیار کریں۔

سبق ۳

اگلے مہینے امل کی بہن کی شادی ہے۔
شادی کی دعوت دینے کے لیے
وہ اپنے دوست نادرہ کے گھر گیا۔
امل کو دیکھ کر نادرہ بہت خوش ہوئی۔
"ارے امل، تم یہاں...؟"

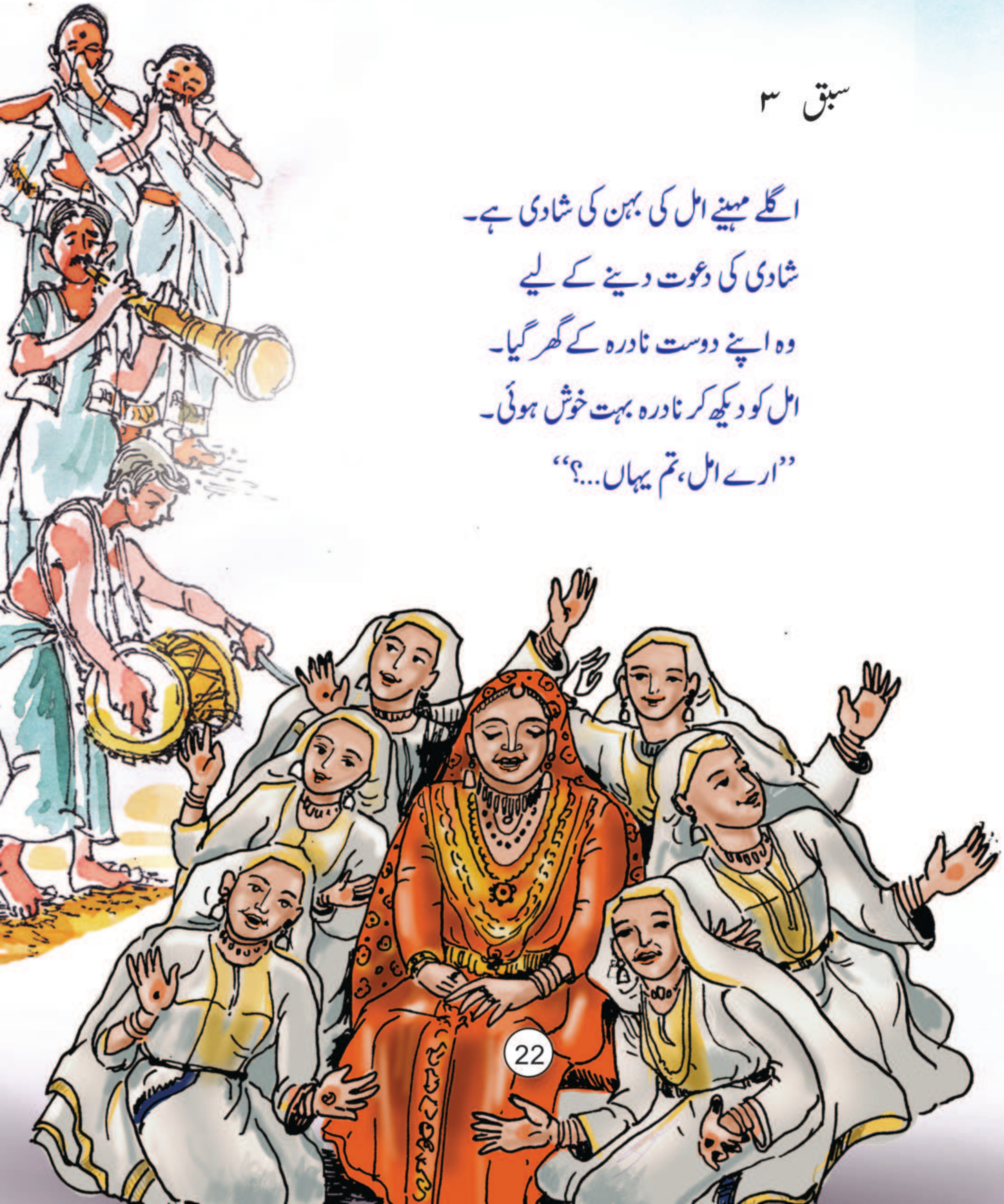

سب خیریت سے ہیں!

امل : نادرہ! تم کیسی ہو؟

نادرہ : میں ٹھیک ہوں! آؤ بیٹھو! بتاؤ، کیا حال چال ہے؟

امل : سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ امّی اور ابّو کہاں ہیں؟

نادرہ : ابّو ابھی باہر گئے ہیں اور امّی اندر ہیں۔

امّی : ارے امل بیٹے، کیسے ہو؟

امل : ٹھیک ہوں خالہ جان! آپ کیسی ہیں؟

امّی : اچھی ہوں بیٹا! بتاؤ، گھر میں سب کیسے ہیں؟

امل : سب خیریت سے ہیں خالہ جان!

نادرہ : آپ کی بہن کا کیا حال ہے؟

امل : ایک خوش خبری ہے۔

اگلے مہینے بہن کی شادی ہے۔

آپ سب کو دعوت دینے آیا ہوں۔

نادرہ : اچھا! یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔

شادی کس تاریخ کو ہے؟

امل : اگلے مہینے ۲۴ / اگست اتوار کے دن۔

نادرہ : اچھی بات ہے۔

امل : صبح گیارہ بجے بارات آئے گی اور اس کے بعد نکاح ہوگا۔

آپ گھر والوں کے ساتھ شادی میں ضرور آیئے گا۔

نادرہ : جی ہاں! ہم سب ضرور آئیں گے۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! گفتگو 'سب خیریت سے ہیں' غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) امل نادرہ کے گھر کیوں آیا؟

....

۲) شادی میں کیا کیا رسمیں ہوتی ہیں؟

....

۳) امل کی بہن کی شادی کب ہے؟

....

بچّو! گفتگو 'سب خیریت سے ہیں' آپ نے پڑھی ہے نا۔ اسے رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

پڑھیں، سمجھیں اور جملے بنائیں۔

اگلے دن	اگلے دن اسکول اسمبلی ہے۔
اگلے ہفتے	
اگلے مہینے	
اگلے سال	

امل کی بہن شملہ، شادی کی دعوت دیتی ہوئی اپنی سہیلی نرملا سے واٹس اپ کے ذریعہ چیٹ کرنے لگی۔ بچّو! چیٹ کرنے میں شملہ کی مدد کریں۔

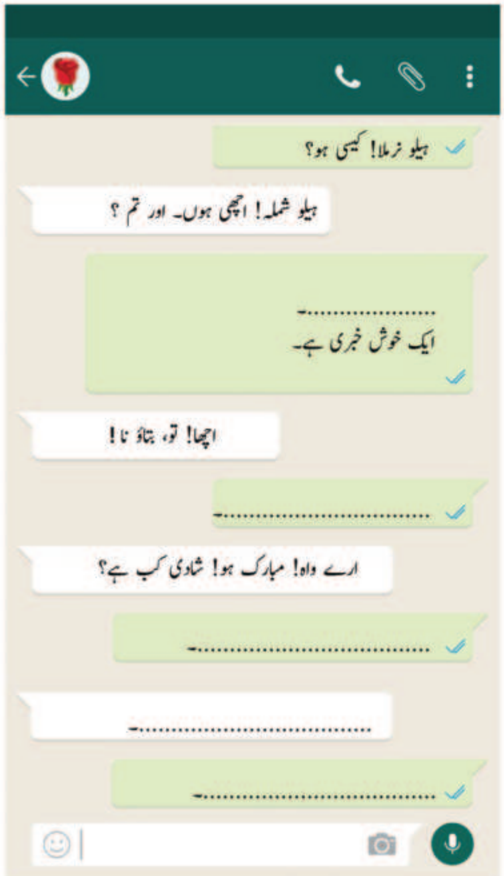

بچّو! اشاروں کی مدد سے شادی کے بارے میں نوٹ تیار کریں۔

اشارے: (دُلہا، دُلہن، مہندی، شامیانہ، شربت، کھانا، زیورات، بارات، سجاوٹ)

جیسے : شادی کے دن گھر سجایا جاتا ہے۔

....

....

سبق ۴

آج امل کے گھر میں مہندی کی رسم ہے۔

پورا گھر جگ مگ جگ مگ کر رہا ہے۔

عورتیں ڈھولک بجا رہی ہیں۔

شادی کے گیت گائے جا رہے ہیں۔

سب کو گاتے اور ناچتے دیکھ کر امل کو ایک کہانی یاد آئی۔

صورت نہیں، سیرت دیکھو!

ایک دن کبوتر نے سوچا کہ

''کیوں نہ سارے دوستوں کو دعوت دی جائے؟''

''مٹھو میاں! مٹھو میاں! میں سب دوستوں کو دعوت پر بلانا چاہتا ہوں۔'' اس نے اپنے دوست توتے سے کہا۔

''یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔

ہم سب مل کر خوب مزے کریں گے۔'' توتے نے کہا۔

کبوتر نے سب کو دعوت دی۔

میاؤں میاؤں کرتی بلّی آئی۔

میں... میں... کرتی بکری آئی۔

ٹیں... ٹیں... ٹیں... ٹیں... کرتا توتا آیا۔

بھاؤں... بھاؤں... کرتا کتّا بھی آیا۔

دھیرے دھیرے تمام جانور اور پرندے ایک ایک کر کے کبوتر کے گھر جمع ہو گئے۔

سب ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوئے۔

کسی کا رنگ بہت اچھا تھا، تو کسی کا جسم۔

کسی کی چونچ نوکدار تھی، تو کسی کے پنکھ شاندار۔

کبوتر سب دوستوں سے مل کر بہت خوش تھا۔

لیکن کوئل کہیں نظر نہیں آئی۔

وہ مایوس ہو کر توتے کے ساتھ کوئل سے ملنے گیا۔

''اری کوئل رانی! تم دعوت میں کیوں نہیں آئی؟''

کبوتر نے پوچھا۔

''میں نہیں آؤں گی۔ میرا رنگ بہت کالا ہے۔ میری شکل بھی اچھی نہیں۔ سب پرندے میرا مذاق اڑائیں گے!'' کوئل بولی۔

''اری میری بہن! ایک بات کہوں؟ تمھاری آواز بہت میٹھی ہے۔ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور ہوتی ہے۔'' توتے نے کہا۔

اس کی باتیں سن کر کوئل دعوت میں جانے کے لیے راضی ہوگئی۔

وہ ان کے ساتھ دعوت میں گئی۔

''کوئل رانی، اگر تم ایک گیت گاؤ گی تو بڑا مزہ آئے گا۔''

کھانے کے بعد خرگوش نے کہا۔

کوئل کا گیت سن کر سب جانور اور پرندے جھومنے اور ناچنے لگے۔

'' واہ واہ ! کیا بات ہے! کتنا اچھا ہوتا، اگر میری آواز بھی اتنی سریلی ہوتی!'' مور نے کہا۔ یہ سن کر کوئل بہت خوش ہوئی۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! کہانی غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) کبوتر کی دعوت میں کون کون آئے؟

....

۲) کوئل رانی دعوت میں کیوں نہیں آئی؟

....

۳) ''ہر ایک میں کوئی نہ کوئی خوبی ضرور ہوتی ہے۔'' بچّو، توتا ایسا کیوں کہتا ہے؟

....

بچّو! مکالموں کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ یہ کون کہتا ہے؟

۱) ''یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے۔ ہم سب مل کر خوب مزے کریں گے۔''	توتا
۲) ''میں نہیں آؤں گی۔ میرا رنگ بہت کالا ہے۔ میری شکل بھی اچھی نہیں۔ سب پرندے میرا مذاق اڑائیں گے!''	
۳) ''کوئل رانی، اگر تم ایک گیت گاؤ گی تو بڑا مزہ آئے گا۔''	
۴) ''واہ واہ! کیا بات ہے! کتنا اچھا ہوتا، اگر میری آواز بھی اتنی سریلی ہوتی!''	

بچّو! نیچے چند جانوروں کی تصویریں ہیں۔ انھیں پہچان کر نام لکھیں اور ان کو الگ الگ خانوں میں لکھیں۔

....

....

پالتو جانور	جنگلی جانور

اپنے پسندیدہ جانور کی تصویر بنائیں، رنگ بھریں اور اُس کے بارے میں نوٹ لکھیں۔

....

....

....

....

بچّو! نیچے چند جانور اور پرندوں کے نام ہیں۔ ہر ایک جانور اور پرندوں کے جوڑوں کے نام چن کر لکھیں۔

شیرنی، بندر، شیر، بکری، بندریا، گائے، بکرا، مرغا، ہاتھی، مورنی
اونٹنی، کتا، مرغی، بلا، مور، بیل، اونٹ، کتیا، بلی، ہتھنی

جیسے:

مور	مورنی

پڑھیں، سمجھیں اور جملے بنائیں۔

بکرا گھاس..............ہے۔

بکری گھاس کھاتی ہے۔

بیل پانی پیتا ہے۔

گائے ....ہے۔

شیر جنگل میں..............ہے۔

شیرنی جنگل میں رہتی ہے۔

مرغا کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔

مرغی......................ہے۔

بچّو! مناسب الفاظ کی مدد سے تصویری کہانی مکمّل کریں۔

ایک لڑکا اُڑا رہا تھا۔ یہ دیکھ کر کا بچّہ امّی سے کہنے لگا۔
''امّی ...امّی ...! مجھے بھی چاہیے۔'' اُڑ گیا اور کہیں سے کا
ٹکڑا لے آیا۔ نے سے دھاگا مانگا۔ کے
پیڑ سے گوند بھی لے آیا۔ کے پیڑ نے کبوتر کو تنکا دیا۔ نے
ایک اچھا بنایا۔ کبوتر کا بچّہ خوشی سے اُڑانے لگا۔

ایک لڑکا پتنگ اُڑا رہا تھا۔ ....

....

....

....

....

دیگر سرگرمی

بچّو! جانور اور پرندوں سے متعلق کئی تصویری کہانیاں ہیں۔ گوشہء مطالعہ کی مدد سے 'میرا گلشن' میں جمع کریں اور کلاس میں پیش کریں۔

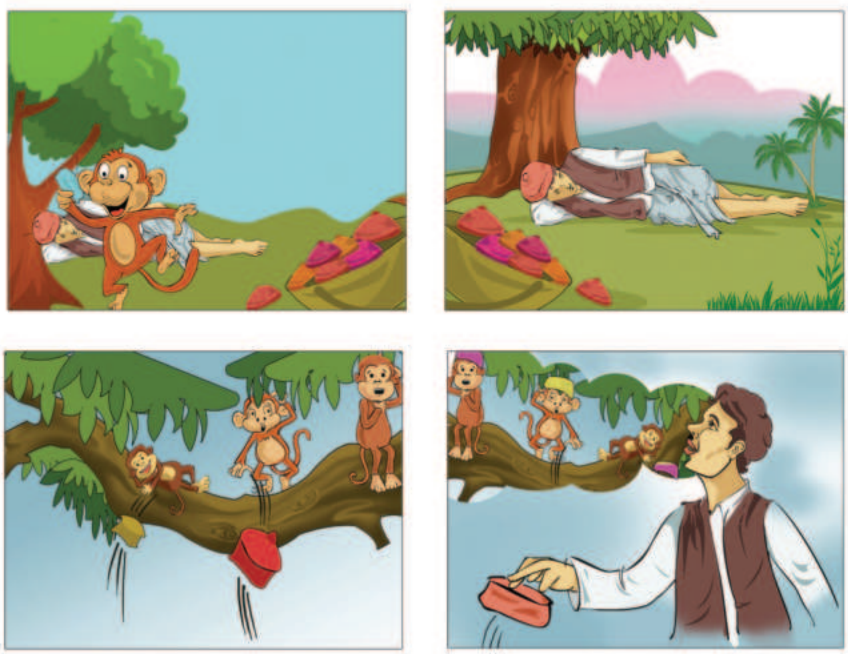

فرہنگ

തണൽ	Shadow	سایہ
പച്ചക്കറി	Vegetables	سبزی
ശ്രുതിമധുരമായ	Melodious	سریلی
സംരക്ഷിക്കുക	To take care	سنبھالنا
പ്രൗഢമായ	Proud	شاندار
നൂറ്റാണ്ട്	Century	صدی
രൂപം	Appearance	صورت
ആവശ്യം	Need	ضرورت
ബഹുമാനം	Respect	عزّت
ജൈവവളം	Organic fertilizer	قدرتی کھاد
പൂച്ചട്ടി	Flower pot	گملا
ചാണകം	Cow dunk	گوبر
പശ	Gum	گوند
നിർബന്ധം	Compulsory	لازم
മണ്ണ്	Soil	مٹی
സദസ്സ്	Gathering	محفل
പരിഹസിക്കുക	Make funoff	مذاق اڑانا
പ്രയാസം	Difficult	مشکل
ഉപകാരപ്രദം	Useful	مفید
വാത്സല്യം	Affection	ممتا
മാസം	Month	مہینہ

ഉപകാരംചെയ്യുക	Do a favour	احسان کرنا
ഉപയോഗം	Usage	استعمال
വിശ്രമം	Relax	آرام
വിവാഹഘോഷയാത്ര	Marriage Procession	بارات
പൂന്തോട്ടം	Garden	باغیچہ
തീർച്ചയായും	Surely	بالکل
ഗ്രാമം,നാട്	Village	بستی
കാൽക്കീഴിൽ	Underfoot	پاؤں تلے
കൊട്ട	Basket	ٹوکری
ശരീരം	Body	جسم
മിന്നിത്തിളങ്ങുക	Shining	جگ مگ
സ്വർഗ്ഗം	Heaven	جنّت
പങ്കെടുക്കുക	To participate	حصّہ لینا
സേവനം	Service	خدمت
ഗുണം,നന്മ	Goodness	خوبی
ശുഭവാർത്ത	Good news	خوش خبری
ക്ഷണം,സൽക്കാരം	Invitation	دعوت
വേദനാജനകം	Sadness	دکھ درد
നൂൽ	Thread	دھاگا
വെയിൽ	Sun Light	دھوپ
ആചാരം	Custom	رسم

ہنر بڑھائیں

علم سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں
علم سے بڑھ کر کوئی عزّت نہیں

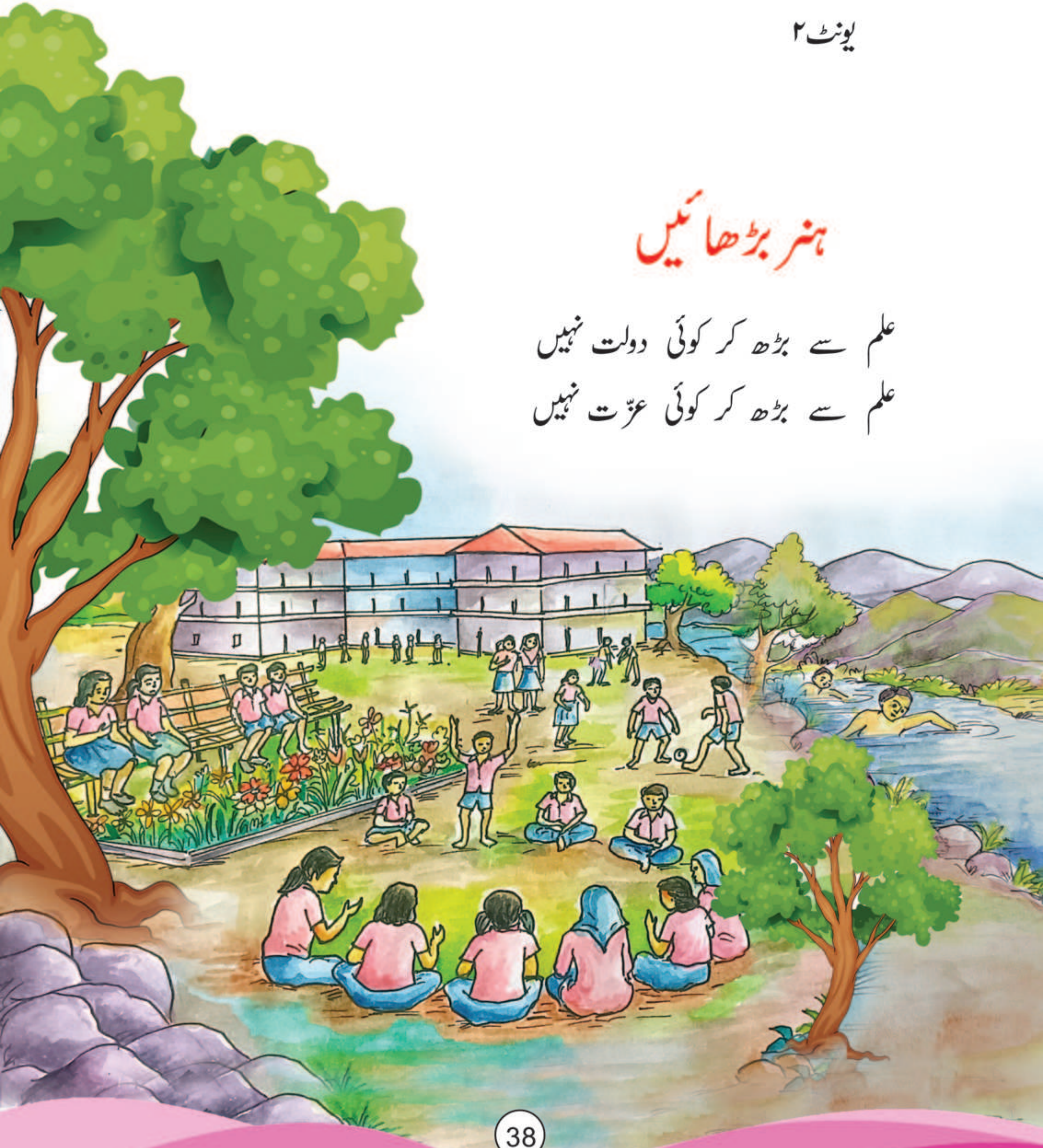

سبق ۵

پنچایت آفس

اگلے ہفتے اسکول میں کلوتسو ہونے والا ہے۔
کلوتسو کے افتتاح کے لیے صدرِ پنچایت کو
دعوت دینے کا فیصلہ ہوا۔
اس کے لیے اسکول لیڈر آفرین
اور کلوتسو کنو ینز (Convenor) سنل، استاد کے ساتھ پنچایت کے دفتر پہنچے۔

خوش آمدید

استاد : آداب صاحب، کیا ہم اندر آسکتے ہیں؟

صدرِ پنچایت: جی ضرور، آیئے بیٹھیے۔

سنل : شکریہ سر، ہم جی یو پی اسکول ولپاڈ سے آئے ہیں۔

استاد : یہ اسکول لیڈر آفرین اور یہ کلوتسو کنو ینز سنل ہے۔

صدرِ پنچایت: اچھا! کیسے آنا ہوا ؟

سنل : ۱۰/ستمبر بدھ کے دن ہمارے اسکول میں کلوتسو ہے۔
ہم چاہتے ہیں کہ اس کا افتتاح آپ کریں ۔

صدرِ پنچایت: جی میں ضرور آؤں گا۔
یہ بتایئے کہ پروگرام کتنے بجے شروع ہوگا؟

آفرین : ٹھیک دس بجے ۔

صدرِ پنچایت: پروگرام میں اور کون کون شریک ہوں گے؟

سنل : وارڈ ممبر شری دیوی تہنیتی کلمات پیش کریں گی
اور مشہور فن کار شان مہمانِ خصوصی ہوں گے ۔

صدرِ پنچایت: بہت خوب! پروگرام کتنے دن کا ہے؟

آفرین : دو دن کا پروگرام ہے ۔

صدرِ پنچایت: پروگرام میں کتنے بچّے حصّہ لیں گے؟

آفرین : ہمارے اسکول کے سب بچّے پروگرام میں
حصّہ لیں گے۔

سنل : اتنا ہی نہیں، سب بچّے انعام بھی پائیں گے۔

صدرِ پنچایت: یہ تو قابلِ تعریف ہے۔

سنل : شکریہ سر، اگلے دن ہم پروگرام نوٹس لے کر آئیں گے، خدا حافظ۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! سبق 'خوش آمدید' اچھی طرح پڑھیں اور نیچے دئے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) سنل اور آفرین پنچایت آفیس کیوں گئے؟

....

۲) ''یہ تو قابلِ تعریف ہے'' صدرِ پنچایت ایسا کیوں کہتے ہیں؟

....

بچّو! سبق 'خوش آمدید' آپ نے پڑھا ہے نا۔ اس گفتگو کو رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

بچّو ! اسکول کلوتسو کا پروگرام نوٹس غور سے پڑھیں اس کی مدد سے پروگرام کے لیے ایک پوسٹر تیار کریں۔

اشارے:	عنوان	افتتاح
جگہ	وقت اور تاریخ	مہمانِ خصوصی

دوستو!

ہمارے اسکول کا کلوتسو ۱۰، ۱۱ ؍ستمبر ۲۰۲۵ء کو اسکول آڈیٹوریم میں منانے کا فیصلہ ہوا ہے۔ محترم صدرِ پنچایت کمار اس کا افتتاح کریں گے۔ اس جلسے میں وارڈ ممبر محترمہ شری دیوی تہنیت پیش کریں گی۔ مشہور ادیب شان مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ اسکول کے تمام بچے اس پروگرام میں حصّہ لیں گے۔اس میں آپ کا خیر مقدم ہے۔

پی۔ لیلا	ٹی۔ جوزف	سنل۔ کے۔ کے
(ہیڈ مسٹرس)	(صدر، پی ٹی اے)	(کنوینر)

صدر سے ملنے کے بعد شام کو آفرین خوشی خوشی گھر پہنچی۔ وہ ماں کو پکارنے لگی۔

آفرین: امّی ، امّی ! آج ہم استاد کے ساتھ پنچایت آفیس گئے تھے ۔

ماں : کیا بات ہے بیٹی؟

آفرین: ....

ماں : ....

آفرین: ....

ماں : ....

بچو! آفرین اور ماں کی گفتگو آگے بڑھایئے۔

بچّو، دیے گئے نمونے کے مطابق جملے پورا کریں۔

کیا میں اندر آؤں؟ جی! ضرور آیئے۔

کیا میں باہر جاؤں؟ ....

کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟ ....

کیا ہم باہر جا سکتے ہیں؟ ....

بچّو، پڑھیں اور لکھیں۔

۱	ایک	۱۱	گیارہ	۲۱	اکّیس	۳۱	اکتیس	۴۱	اکتالیس
۲	دو	۱۲	بارہ	۲۲	بائیس	۳۲	بتّیس	۴۲	بیالیس
۳	تین	۱۳	تیرہ	۲۳	تیئیس	۳۳	تینتیس	۴۳	تینتالیس
۴	چار	۱۴	چودہ	۲۴	چوبیس	۳۴	چونتیس	۴۴	چوالیس
۵	پانچ	۱۵	پندرہ	۲۵	پچّیس	۳۵	پینتیس	۴۵	پینتالیس
۶	چھ	۱۶	سولہ	۲۶	چھبیس	۳۶	چھتیس	۴۶	چھیالیس
۷	سات	۱۷	سترہ	۲۷	ستائیس	۳۷	سینتیس	۴۷	سینتالیس
۸	آٹھ	۱۸	اٹھارہ	۲۸	اٹھائیس	۳۸	اڑتیس	۴۸	اڑتالیس
۹	نو	۱۹	انّیس	۲۹	انتیس	۳۹	انچالیس	۴۹	انچاس
۱۰	دس	۲۰	بیس	۳۰	تیس	۴۰	چالیس	۵۰	پچاس

بچّو! سنل کلوتسو میں حصّہ لینے والے بچوں کی تعداد تیار کر رہا ہے۔
اس کو پورا کرنے میں سنل کی مدد کریں۔

مقابلہ	ایک ٹیم کی تعداد	کُل ٹیم	کُل تعداد
اردو نظم خوانی	۱	۱۰	۱۰
مونو ایکٹ	۱	۸	۸
اوپّنا	۱۰	۳	۳۰
ترواترا کلی	۱۰	۴	۴۰
اردو تقریر	۱		
اردو نظم نگاری	۱		
اردو مضمون نگاری	۱		
غزل خوانی	۱		
اردو گروپ سونگ	۷		
کُل			

فہرست پڑھ کر رپورٹ تیار کریں۔

جیسے : اردو نظم خوانی میں دس بچے حصّہ لیتے ہیں۔

....

....

....

کلوتسو کے افتتاح کے لیے صدرِ پنچایت اسکول پہنچے۔

ہیڈ ماسٹر اور بچوں نے ان کا استقبال کیا۔

افتتاحی تقریر میں وہ بچّوں سے پوچھنے لگے۔

''بچّو، کیا آپ کو کہانی پسند ہے؟''

''جی ہاں! جی ہاں!!''

صدرِ پنچایت ایک کہانی سنانے لگے۔

پار کریں!

اے خدا! میں کیا کروں؟

آج بھی سخت بارش ہے۔

ندی میں پانی کا بہاؤ تیز ہوگا۔

ندی کیسے پار کروں؟ کیسے اسکول جاؤں؟

ننھو اسی سوچ میں جاگ اٹھا۔

ناشتہ کیا اور کتابیں لیں۔

اسکول جانے کے لیے ندی

کے کنارے پہنچا۔

نھو کا اسکول ندی کے اس پار تھا۔
سخت بارش کی وجہ سے ندی میں پانی کا
بہاؤ تیز ہو چکا تھا۔
وہ ہر دن تیر کر اسکول پہنچتا تھا۔
ندی پار کرنے کے لیے کشتی تھی،
لیکن کشتی والے کو دینے کے لیے نھو کے پاس ایک پیسہ بھی
نہیں ہوتا تھا۔

ہر دن کی طرح اس نے آج بھی اپنے کپڑے اتار کر
ایک تھیلی میں رکھے۔
اس نے اپنی کتابیں اور کپڑے کی تھیلی کشتی کے ایک مسافر کو دی
اور کہا۔
''پیارے بھیا! یہ تھیلی ندی کے اس پار رکھ دینا۔
میں اُدھر سے اٹھا لوں گا۔''
''نہیں ننھو! آج پانی کا بہاؤ بہت تیز ہے
اور تیرنا خطرے سے خالی نہیں۔''

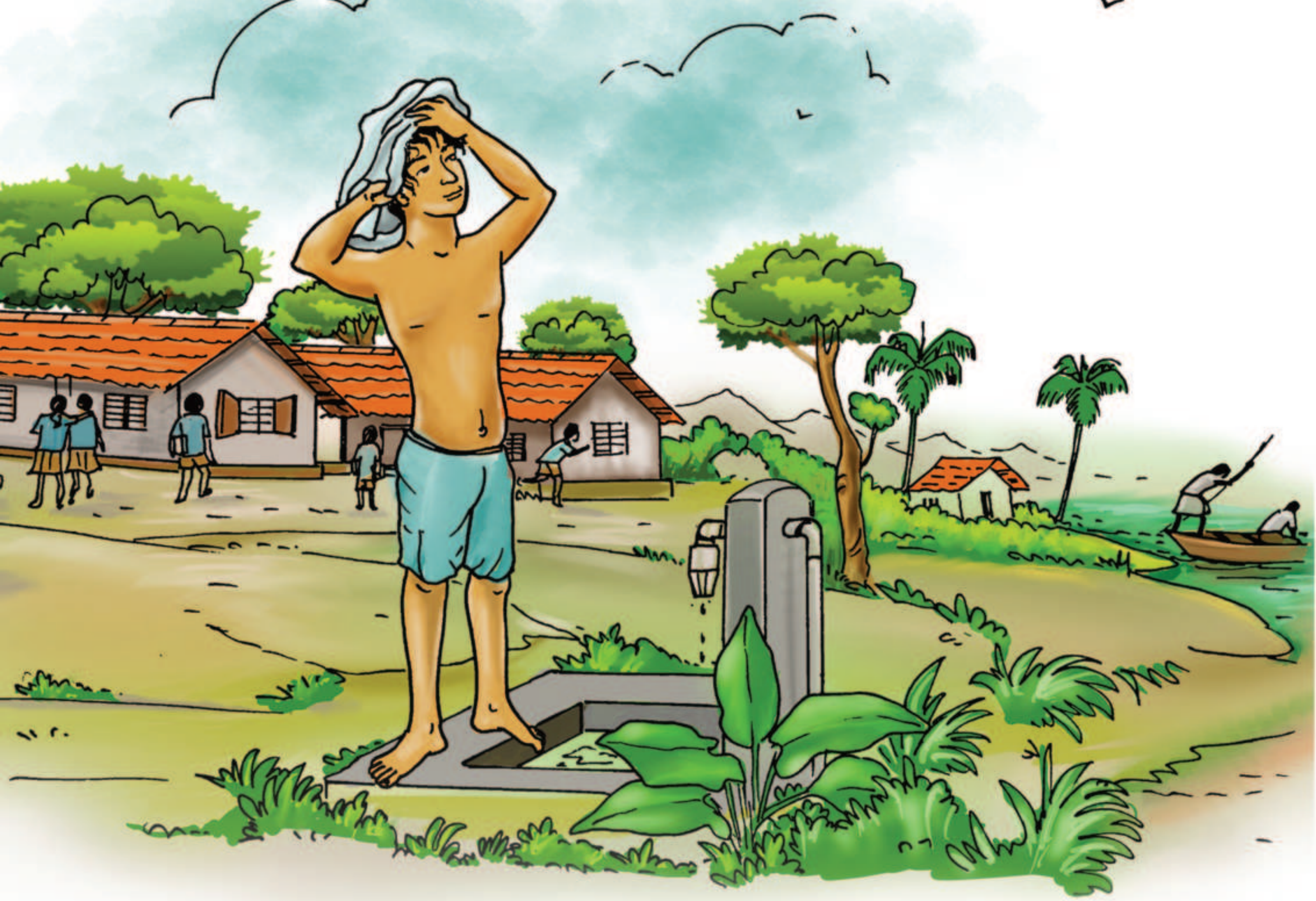

لیکن ننّھو کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔

ننھو ندی میں کود پڑا اور تیرنے لگا۔

تیرتے تیرتے وہ ندی کے اس پار پہنچا۔

اس نے اپنے کپڑے پہنے اور اسکول چلا گیا۔

بچّو! کیا آپ جانتے ہیں یہ ننھو کون تھا؟

وہ ہندوستان کے وزیرِ اعظم لال بہادر شاستری تھے۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو ! کہانی '' پار کریں'' غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) اس کہانی کا کردار ننھو کون تھا ؟

۲) ننھو اسکول جانے کے لیے ہر دن کیوں تیر کر ندی پار کرتا تھا؟

بچّو ! خانوں میں دیے گئے الفاظ پڑھیں اور ان کی مدد سے جملے لکھیں۔

	کہانی	جاؤں
	کتاب	پیوں
میں	کھانا	پڑھوں
	پانی	کھاؤں
	گھر	لکھوں
	اسکول	پار کروں
	ندی	پہنچوں

جیسے :میں ندی پار کروں۔

بچّو، تصویر پہچانیں اور پڑھیں۔

یہ لال بہادر شاستری ہیں۔

یہ ہندوستان کے وزیرِ اعظم تھے۔

یہ ہندوستان کے ایک مجاہدِ آزادی بھی تھے۔

''جےئ جوان ! جےئ کسان !'' ان ہی کا نعرہ ہے۔

نیچے کی تصویر غور سے دیکھیں اور اشاروں کی مدد سے نوٹ تیّار کریں۔

اشارے: سروجنی نائڈو ، بلبلِ ہند، مجاہدِ آزادی ، عظیم شاعرہ

....

....

....

....

بچّو ! نیچے کی تصویریں غور سے دیکھیں اور سوالوں کی روشنی میں کہانی تیار کریں۔

۱)ایک دن دو بکرے آمنے سامنے کہاں پہنچے؟

۲)دونوں بکرے کیا چاہتے تھے؟

۳) دونوں بکرے اب کہاں
پہنچ گئے ؟

۴) دونوں بکروں نے کیا کیا
سوچا ہوگا ؟

۵) آخر ایک بکرے نے کیا کیا ؟

٦) دوسرا بکرا کیسے ندی کے اس پار
پہنچا ؟

....

....

....

....

بچّو' کہانی 'پار کریں' آپ نے پڑھی ہے نا ؟
آپ کا بھی ننھو کے جیسے کوئی دوست ہوگا ۔ آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

دیگر سرگرمی

بچّو' لال بہادر شاستری کی کہانی آپ نے پڑھی ہے نا ؟ گوشۂ مطالعہ کی
مدد سے اسی طرح کی کہانیاں جمع کریں اور کلاس میں پیش کریں ۔

سبق ۷

کلوتسو کے دوسرے دن بچے
پروگرام کی تیاری میں لگے تھے۔
ٹھیک دس بجے اعلان ہوا۔
قومی گیت کا مقابلہ شروع ہونے والا ہے۔
رجسٹر نمبر پچیس اسٹیج پر حاضر ہو!!
مریم اور اس کے دوست اسٹیج پر پہنچے
اور وہ قومی گیت پیش کرنے لگے۔

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشکِ جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علّامہ اقبالؔ

ڈاکٹر علّامہ محمد اقبالؔ مشہور اردو شاعر ہیں۔ وہ ۱۸۷۷ء کو سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ مشہور قومی گیت ترانۂ ہندی (سارے جہاں سے اچھا) ان کی کتاب 'بانگِ درا' سے لیا گیا ہے۔ انھوں نے بچّوں کے لیے کئی نظمیں لکھی ہیں۔ ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچو ! نظم ' ترانۂ ہندی' ہم سب مل کر گائیں۔

نظم ترانۂ ہندی مختلف طرز میں گائیں۔

اس نظم کے ایک شعر میں ہندوستان کے سب سے اونچے پہاڑ ہمالہ کا ذکر آیا ہے۔ شعر چن کر لکھیے ۔

بچو ! یہ شعر بار بار پڑھیے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا

اس شعر کا مطلب لکھیں۔

....

....

قومی جھنڈے کی اس تصویر میں رنگ بھریں اور دیے گئے جملوں کو پُر کریں۔

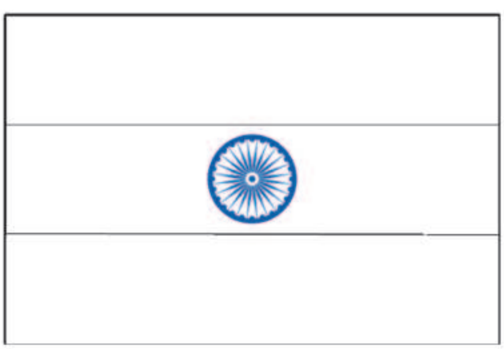

یہ ہمارا .... جھنڈا ہے۔

اس کے اوپر کا رنگ .... ہے۔

.... میں سفید رنگ ہے۔

قومی جھنڈے کے نیچے کا رنگ ....ہے۔

سفید رنگ کے بیچ میں ....ہے۔

اشوک چکر کا رنگ ....ہے۔

ہمارے قومی جھنڈے میں .... رنگ ہیں۔

اس لیے اس کو .... کہتے ہیں۔

بچّو! ہندوستان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ نوٹ لکھیں۔

....

....

....

....

دیگر سرگرمی

بچّو! گوشہء مطالعہ میں اسی طرح کی کئی قومی گیت ہیں۔ ان کو چن کر لکھیں اور ترنّم کے ساتھ مل کر گائیں۔

سبق ۸

شام کو استاد کے ساتھ سب بچے میدان میں پہنچے۔

وہ خوشی خوشی کھیلنے لگے۔

استاد نے بچوں سے پوچھا۔

بچّو! کیا تمھیں معلوم ہے کہ کھیلنے کے کیا کیا فائدے ہیں؟

کھیلنے سے ہمیں خوشی ملتی ہے۔

صحت اچھی رہتی ہے۔ بچے کہنے لگے۔

ہاں بچّو! کھیل کے بہت سے فائدے ہیں ۔

کھیل کا راز

ہم سب کھیل پسند کرتے ہیں۔

بچے، مرد، عورت، بوڑھے سب کھیلتے ہیں۔

کھیلنے سے ہمیں خوشی اور سکون ملتا ہے۔

کھیل کئی قسم کے ہوتے ہیں۔

مختلف کھیلوں میں کھلاڑیوں کی تعداد الگ الگ ہوتی ہے۔

فٹ بال، کرکٹ، ہاکی جیسے کھیلوں کی ایک ٹیم میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔

شطرنج ،ٹیبل ٹنیس جیسے کھیل انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے جاتے ہیں۔
شطرنج میں دو کھلاڑیوں کا ذہنی مقابلہ ہوتا ہے ۔
اس کے علاوہ چند کھیل پانی میں بھی کھیلے جاتے ہیں ۔
ان میں وِلّم کلی ، کیا کنگ اور تیرا کی جیسے کھیل بہت مشہور ہیں۔
اولمپکس، پیرا اولمپک وغیرہ میں ان کھیلوں کے مقابلے ہوتے ہیں ۔
یہ مقابلے چار سال میں ایک بار ہوتے ہیں ۔
چھپا چھپی ،آنکھ مچولی، گلی ڈنڈا وغیرہ بچوں کے پسندیدہ کھیل ہیں ۔
کھیلنے سے ہماری ذہنی اورجسمانی قوّت بڑھتی ہے۔
آج کل کھیلوں کی اہمیت اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔
کھیل کے ذریعے آپسی میل جول، بھائی چارگی، دوستی وغیرہ بڑھتی ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو، سبق 'کھیل کا راز' اچھی طرح پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱) کھیلنے سے ہمیں کیا کیا فائدے ہوتے ہیں؟

۲) پانی میں کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟

۳) کھیل کے ذریعے آپسی میل جول، بھائی چارگی، دوستی وغیرہ بڑھتی ہے۔ کیسے؟

نیچے چند کھیلوں کے نام ہیں۔ ان کو مناسب خانوں میں لکھیں۔

فٹ بال	ٹیبل ٹینس	باسکٹ بال	شطرنج	کشتی
کیرم بورڈ	کھوکھو	والی بال	کبڈی	لوڈو

میدان میں کھیلے جانے والے	انڈوراسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے
....	....
....	....
....	....
....	....
....	....

ان کی مدد سے آپ اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں نوٹ تیار کریں۔

آپ کے پسندیدہ کھلاڑی کون کون ہیں؟ ان کے بارے میں
آپ کیا جانتے ہیں۔ نوٹ تیار کریں۔

بچّو! تصویر دیکھ کر جملے بنائیں۔

لڑکا پتنگ اڑاتا ہے۔ ....

لڑکے میدان میں کھیلتے ہیں۔ ....

بچّو !کھیل اور کھلاڑیوں کی تعداد جانیں اور ان کی مدد سے جملے بنائیں۔

کھیلوں کے نام	کھلاڑیوں کی تعداد
کھوکھو	نو
والی بال	چھ
فٹ بال	گیارہ
کرکٹ	گیارہ
باسکٹ بال	پانچ
ہاکی	گیارہ

جیسے: کھوکھو کی ایک ٹیم میں نو کھلاڑی ہوتے ہیں۔

....

....

....

....

....

فرہنگ

അസൂയ	Jealousy	رشک		സ്വാഗതം ചെയ്യുക	To welcome	استقبال کرنا
സമാധാനം,ശാന്തി	Peace	سکون		വിളംബരം	Announcement	اعلان
സംരക്ഷകൻ	Protector	سنتری		ഉദ്ഘാടനം	Inauguration	افتتاح
കവി	Poet	شاعر		അടുത്ത	Next	اگلا
പങ്കെടുക്കുക	To participate	شریک ہونا		വൃദ്ധൻ	Old man	بوڑھا
ചെസ്സ്	Chess	شطرنج		ഒഴുക്ക്	Flow	بہاؤ
ആരോഗ്യം	Health	صحت		സാഹോദര്യം	Brotherhood	بھائی چارگی
സ്ത്രീ	Woman	عورت		ശത്രുത	Enmity	بیر
അപരിചിതമായ സ്ഥലം	Strange place	غربت		മുറിച്ചുകടക്കുക	To cross	پار کرنا
അഭിനന്ദനാർഹം	Appreciable	قابلِ تعریف		കാവൽക്കാരൻ	Guard	پاسبان
ദേശീയഗീതം	National Song	قومی گیت		ഗാനം	Song	ترانہ
ശക്തി	Power	قوّت		ആശംസ പ്രസംഗം	Felicitation Speech	تہنیتی کلمات
പൂന്തോട്ടം	Garden	گلستان		സഞ്ചി	Bag	تھیلی
മതം	Religion	مذہب		നീന്തൽ	Swimming	تیراکی
പ്രശസ്തമായ	Famous	مشہور		വേഗത്തിൽ	Speed	تیز
അതിഥി	Guest	مہمان		ശാരീരികമായ	Physical	جسمانی
രാജ്യം	Country	وطن		സ്വർഗ്ഗം	Heaven	جنان
പ്രധാനമന്ത്രി	Prime Minister	وزیرِ اعظم		ലോകം	World	جہاں
അവിടെ	There	وہاں		അപകടകരമായ	Dangerous	خطرناک
അയൽവാസി	Neighbour	ہمسایہ		ഓഫീസ്	Office	دفتر
ഇവിടെ	Here	یہاں		മാനസികമായ	Mental	ذہنی

یونٹ ۳

لطف اٹھائیں

باغوں میں جا کے دیکھ بہاروں کا رنگ و روپ
ہر پھول کہہ رہا ہے صبا کی کہانیاں

سبق ۹

ٹھنڈی ہوا چلنے لگی۔

آسمان پر بادل چھانے لگے۔

مینڈک ٹرٹر کرنے لگے۔

بارش کی بوندیں برسنے لگیں۔

شانی خوشی سے اچھلتی کودتی گنگنانے لگی۔

ساون آیا

ساون آیا ساون آیا
بادل آیا بارش لایا
سارے کھیت پڑے تھے سوکھے
سب کھیتوں کی پلٹی کایا
میرے رب کی قدرت دیکھو
سبزہ چاروں اور اگایا

بیٹھ کے کوئل نے گلشن میں
کوکو کوکو شور مچایا
مور بھی سارے ناچ رہے ہیں
قُمری نے اک گیت سنایا
جل تھل وادی وادی ہے اب
کیسا سماں سہانا آیا
ٹھنڈے ٹھنڈے جھونکے آئے
کالا کالا بادل چھایا
ساون نے دکھ دور کیے ہیں
گرمی نے تھا خوب ستایا

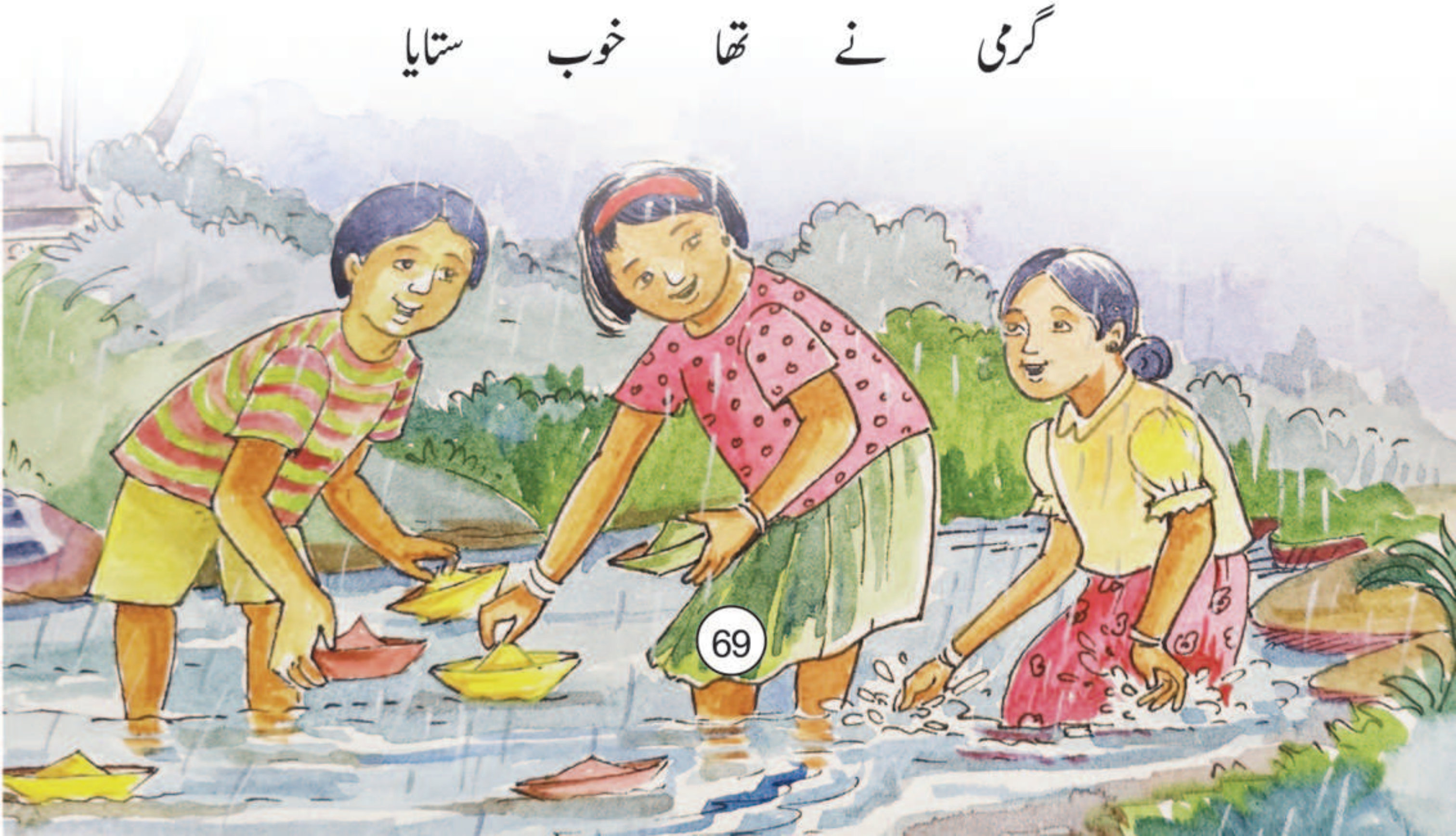

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! نظم 'ساون آیا' ہم سب مل کر گائیں۔

اس نظم کو مختلف طرز میں پیش کریں۔

بچّو! نظم 'ساون آیا' پڑھی ہے نا۔

اس میں چند پرندوں کے نام آئے ہیں۔ چن کر لکھیں۔

یہ نظم غور سے پڑھیں۔

اس میں چند ہم آواز الفاظ آئے ہیں۔ چن کر لکھیں۔

ساون آیا ساون آیا
ساون آیا خوشیاں لایا
ہم بھی جھومیں ناچیں گائیں
اس موسم میں لطف اٹھائیں
سرد ہوائیں کالی گھٹائیں
موسم کی ہے مست ادائیں
چاہت کے رنگ نرالے
میرے سب ہیں دیکھے بھالے

تصویر دیکھیں موسموں کے نام چن کر جملے تیّار کیجیے۔

اشارے: خزاں ، برسات ، گرمی ، بہار

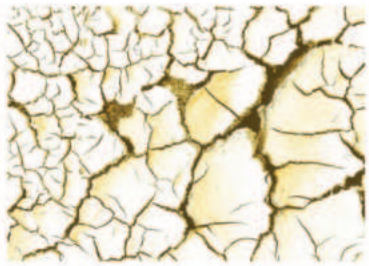

....

....

....

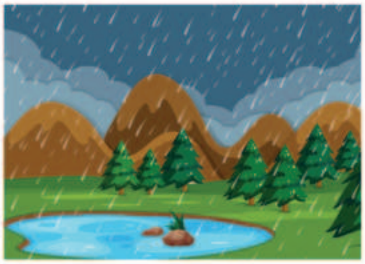

....

.... کے موسم میں پھول زیادہ کھلتے ہیں۔

.... کے موسم میں کھیت سوکھ جاتے ہیں۔

.... کے موسم میں بارش ہوتی ہے۔

.... کے موسم میں پیڑ سے پتے گرتے ہیں۔

بچو! نیچے دیے گئے جملے غور سے پڑھیے اور آپ کے پسندیدہ موسم کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

خزاں کے موسم میں پیڑ کے پتّے گر جاتے ہیں۔

خزاں کے موسم میں باغوں کی خوب صورتی کم ہوتی ہے۔

خزاں کے موسم میں دن چھوٹے اور رات لمبی ہوتی ہے۔

خزاں کے بعد سردی کا موسم آتا ہے۔

دیگر سرگرمی

برسات کے بارے میں کئی نظمیں ہیں۔ گوشۂ مطالعہ کی مدد سے ایسی نظمیں جمع کرکے ترنّم کے ساتھ پیش کریں اور 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

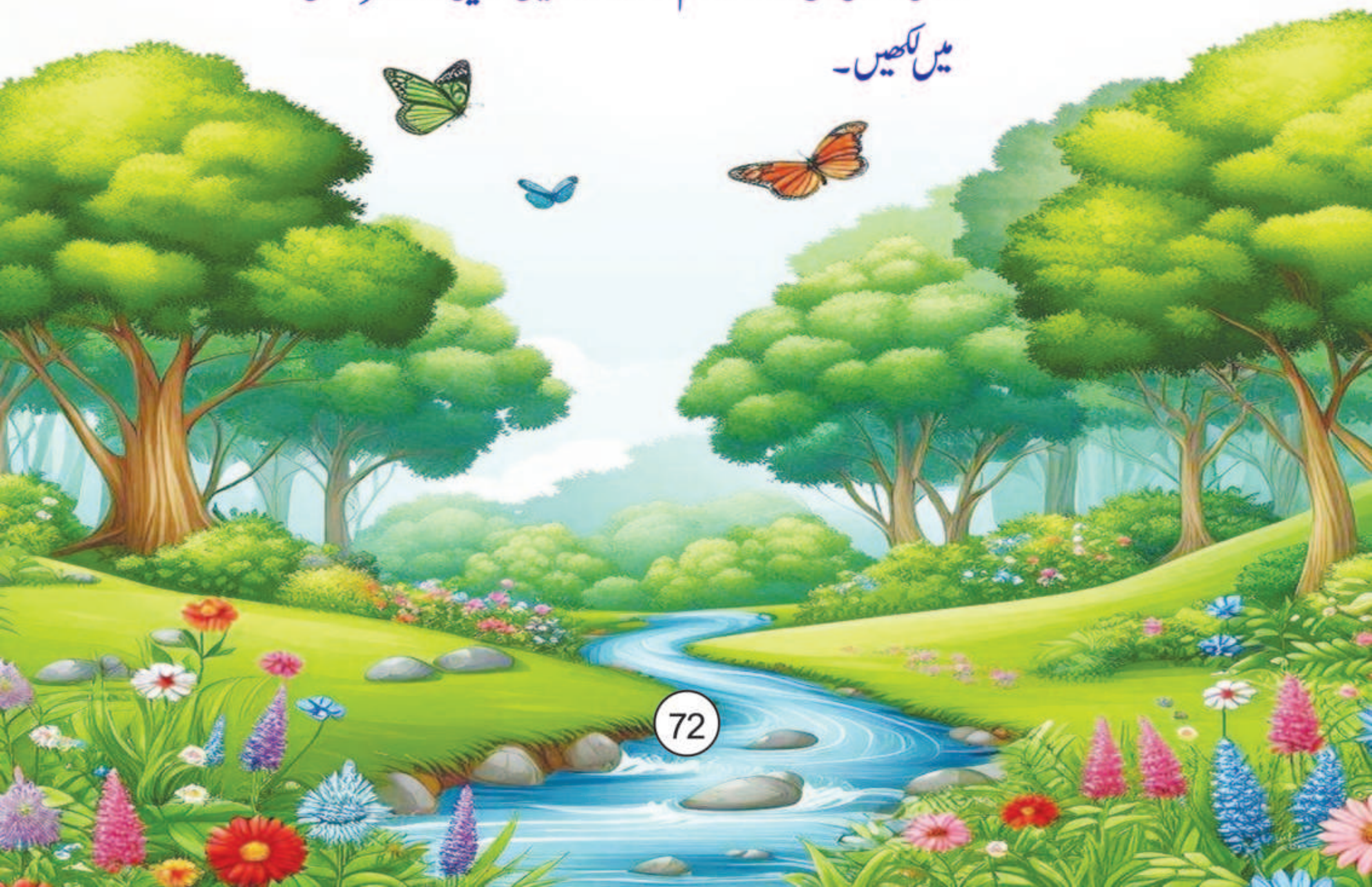

سبق ۱۰

چِنگم کا مہینہ آیا۔

چاروں طرف ہریالی چھا گئی ۔

گاؤں اور شہر اونم کی تیاری میں لگے ہیں۔

زمین پھولوں سے سجی ہوئی ہے۔

شانی اور شِنو پھول کی ٹوکری لے کر باغ کی طرف نکلے۔

کل اُتّم کا دن ہے۔ پوکلم بنانا ہے۔

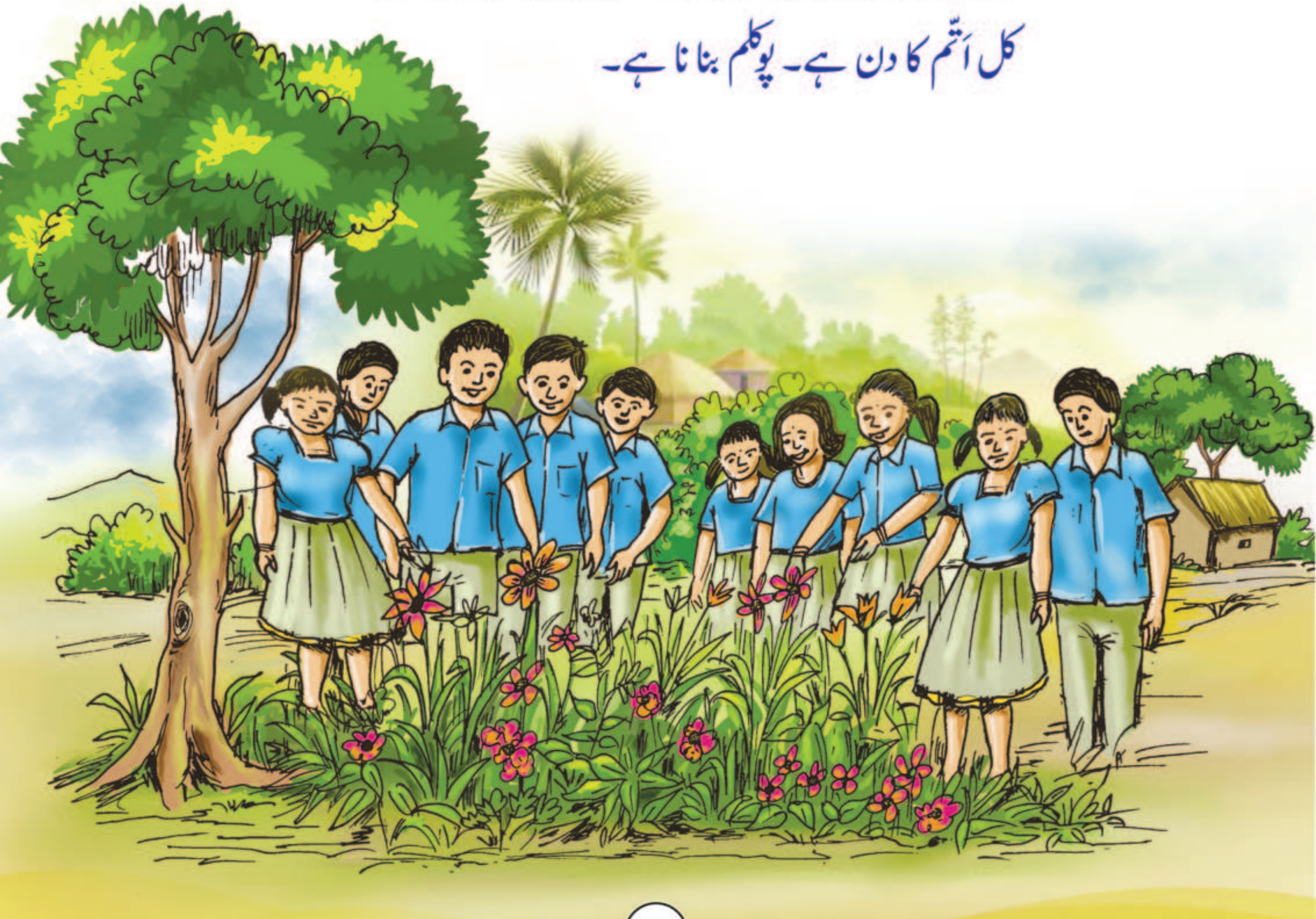

پھولوں کی مہک

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔

پھول اور پودے لہلہا رہے ہیں۔

باغ میں چمپا، چمبیلی، جوہی، گلاب جیسے پھول کھلے ہیں۔

فضا میں پھولوں کی خوش بو مہک رہی ہے۔

پھولوں پر رنگ برنگی تتلیاں منڈلا رہی ہیں۔

بھنورے پھولوں کا رس چوس رہے ہیں۔

شہد کی مکھیاں پھولوں پر بھنبھنا رہی ہیں۔

سورج کی کرنوں سے شبنم کی بوندیں چمک رہی ہیں۔

پیڑ پودوں پر چڑیاں چہچہا رہی ہیں۔

باغ میں ایک خوب صورت تالاب ہے۔

اس کا پانی صاف اور شفاف ہے۔

تالاب میں خوب صورت کنول کھلے ہوئے ہیں۔

پاس ہی ایک فوّارہ ہے، جس سے پانی نکل رہا ہے۔

سایہ دار پیڑ کے نیچے بچے اچھلتے کودتے ہیں۔

واہ! بہار کے موسم میں باغ کتنا خوب صورت نظر آتا ہے۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! سبق 'پھولوں کی مہک' غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) بھنورے کیوں منڈلا رہے ہیں؟ ....

۲) تالاب کا پانی کیسا ہے؟ ....

شانی اور شنو پوکلم بنانے کے لیے باغ سے چند پھول لائے ہیں۔ ان کے نام پہچانیے اور لکھیے۔

(سورج مکھی ، امل تاس ، گڑھل)

....

بچو! آپ کا پسندیدہ پھول کون سا ہے؟
اس کی تصویر بنا کر رنگ بھریے اور جملے لکھیے۔

بچو! نیچے چند میٹھے میٹھے بول ہیں۔ ان کو غور سے پڑھیں اور جملے تیار کریں۔

جیسے: ٹھنڈی ٹھنڈی: باغ میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔

لہلہانا ....

منڈلانا ....

چہچہانا ....

بھنبھنانا ....

دھنک میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟ مناسب رنگ بھریں اور جملے پُر کریں۔

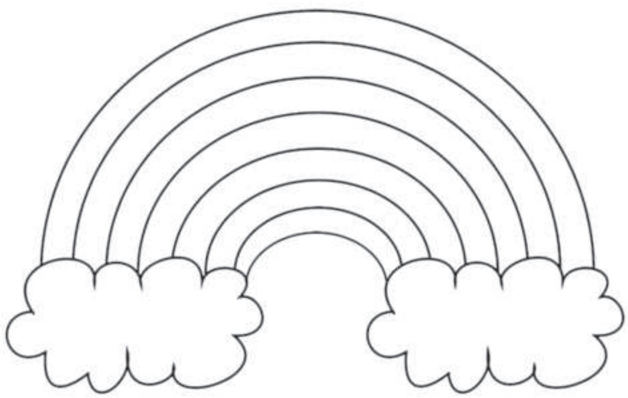

لال	نارنگی	پیلا	ہرا	نیلا	اودا	بینگنی

۱) دھنک کا پہلا رنگ .... ہے۔

۲) دھنک کا دوسرا رنگ .... ہے۔

۳) دھنک کا تیسرا رنگ .... ہے۔

۴) دھنک کا چوتھا رنگ .... ہے۔

۵) دھنک کا پانچواں رنگ .... ہے۔

۶) دھنک کا چھٹا رنگ .... ہے۔

۷) دھنک کا ساتواں رنگ .... ہے۔

بچّو ! پہیلی بار بار پڑھیئے اور نیچے کی تصویر دیکھ کر پہیلی بنایئے ۔

میں کوئل نہیں لیکن گاتی ہوں
میں پرندہ نہیں لیکن اڑتی ہوں
میں پیتی ہوں لیکن پانی نہیں
بولو بولو میں کون ہوں؟

....

....

....

....

بولو بولو میں کون ہوں؟ ....

دیگر سرگرمی

مختلف پھولوں کی تصویریں جمع کر کے ان کے نام پہچانیے اور پھولوں کا البم تیار کیجیے۔

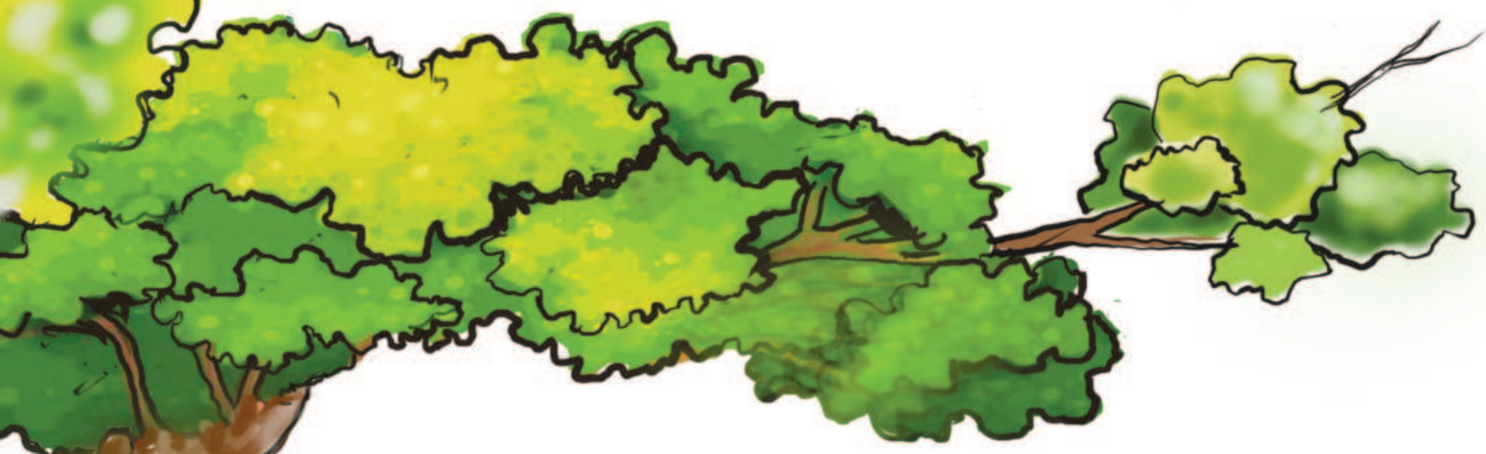

سبق ۱۱

شانی اور شنو پھول توڑتے توڑتے چل رہے تھے۔

اتنے میں پاس کے جھاڑیوں سے چِھل چِھل کی آواز آئی۔

آواز سن کر شنو نے جا کر دیکھا۔

ایک ننھی گلہری نیچے گر پڑی ہے۔

وہ اسے اٹھانے لگا۔ یہ دیکھ کر شانی نے کہا۔

شنو! اسے نہ پکڑو! بچاری کو چھوڑ دو!

آؤ، ادھر بیٹھو! میں ایک کہانی سناتی ہوں؟

اپنا گھر پیارا لگتا ہے

چوں چوں!! چوں چوں!!

آواز سن کر نیلو اور ببلو اِدھر اُدھر جھانکنے لگے۔

دیکھا کہ چھوٹے پیڑ پر ایک گھونسلا ہے۔

جس میں ننھی منّی دو چڑیاں تھیں۔

ننھی چڑیوں کو دیکھ کر دونوں بہت خوش ہوئے۔

ببلو نے سوچا کہ گھونسلے کے تِنکے ننھی چڑیوں کو چبھتے ہوں گے۔

گرمی اور سردی انھیں پریشان کرتی ہوں گی۔

ببلو نے کہا۔ کیوں نہ ہم ان کو اپنے گھر لے چلیں،

اور نرم نرم بستر پر سلائیں ؟

ہاں ببلو، ضرور! نیلو نے کہا۔

ببلو نے ہاتھ بڑھایا۔

ننھی چڑیاں چوں چوں کر کے رونے لگیں۔

ڈرو مت! میں تمھیں گھر لے جا کے آرام سے رکھوں گا۔ ببلو بولا۔

یہ سن کر چڑیا بولی۔

شکریہ! تم بہت اچھے ہو، لیکن ہمیں اپنا ہی گھر پیارا لگتا ہے۔

ماں نے ہمارے لیے پروں کا نرم نرم بستر تیار کیا ہے۔

ہمارا گھر بہت بڑا ہے۔ جو تمھیں گرمی اور سردی سے بچائے گا۔

نیلو نے کہا۔

ہاں تم ٹھیک کہتے ہو۔ سب کو اپنا اپنا گھر پیارا لگتا ہے۔

ہمیں گھونسلے میں ہی رہنے دو۔ چڑیوں نے کہا۔

تعلیمی سرگرمیاں

کہانی 'اپنا گھر پیارا لگتا ہے' غور سے پڑھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱) ننّھی چڑیا کو روتے دیکھ کر ببلو نے کیا سوچا ؟

۲) ''ہمیں اپنا ہی گھر پیارا لگتا ہے''۔ ننّھی چڑیا ایسا کیوں کہتی ہے؟

نیچے چند جانداروں کے بسیروں کی تصویریں ہیں۔ بچو، مناسب لفظ پہچان کر جملے بنائیں۔

بل

گھونسلا

طویلہ

ڈربہ

جیسے: سانپ بل میں رہتا ہے۔ ....

....

کہانی 'اپنا گھر پیارا لگتا ہے' آپ کو کیسی لگی ؟

آیئے، اس کہانی کو رول پلے کے ذریعے پیش کریں ۔

شام کو امّی چڑیا گھونسلے میں واپس آئی۔ امّی چڑیا کو دیکھ کر ننھی چڑیا کہنے لگی۔

ننھی چڑیا : امّی ! امّی.....!!

امّی چڑیا : کیا بات ہے بیٹی؟

ننھی چڑیا : ....

امّی چڑیا : ....

بچّو ! ننھی چڑیا اور امّی چڑیا کی گفتگو آگے بڑھایئے۔

پڑھیں سمجھیں اور جملے لکھیں۔

لڑکا جھانکنے لگا۔	لڑکی جھانکنے لگی۔
لڑکے جھانکنے لگے۔	لڑکیاں جھانکنے لگیں
بکرا رونے لگا	بکری رونے لگی
بکرے	بکریاں......................

نیچے کی کہانی غور سے پڑھیے اور اشاروں کی مدد سے چند سوالات تیار کیجیے۔

ندی کے کنارے ایک پیڑ تھا۔ پیڑ پر ایک کبوتر رہتا تھا۔ نیچے ایک چیونٹی

بھی رہتی تھی ۔ دونوں گہرے دوست تھے ۔ ایک دن وہاں ایک شکاری آیا ۔ کبوتر کو پکڑنے کے لیے شکاری نے نشانہ لگایا ۔ یہ دیکھ کر چیونٹی دوڑ کر آئی اور شکاری کے پاؤں پر زور سے کاٹنے لگی ۔ شکاری کا نشانہ چوک گیا۔ کبوتر کی جان بچ گئی۔ کبوتر نے چیونٹی کا شکریہ ادا کیا ۔

(اشارے: کیا، کون، کیا کیا، کہاں، کیسے)

بچّو! تصویریں غور سے دیکھیے ۔ سوالوں کے جواب دیجیے۔
ان کی مدد سے کہانی تیار کیجیے۔

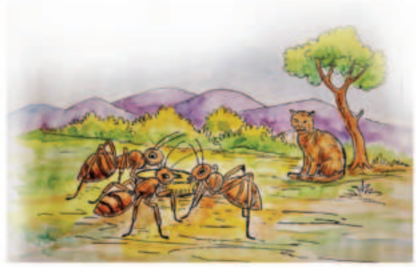

چیونٹیاں کیا کھا رہی ہیں ؟
پیڑ کے نیچے کون ہے؟

بلّی نے مٹھائی کیا کیا ؟
چیونٹیاں روتی ہوئی کس کو دیکھ رہی تھیں؟

کوّے نے چیونٹی سے کیا پوچھا؟
چیونٹیوں نے کیا جواب دیا ؟

چیونٹیوں کا جواب سن کر کوّے نے کیا کیا ؟
مٹھائی مل کر چیونٹیوں نے کوّے سے کیا کہا؟

فرہنگ

ശല്യപ്പെടുത്തുക	to dsturb	ستانا		ചാടുക	to jump	اچھلنا
തണുപ്പ്കാലം	winter	سردی		മുളക്കുക	to grow	اگنا
ദൃശ്യം	scene	سماں		നിസ്സഹായൻ	helpless	بچارا
വരണ്ട	dry	سوکھا		കിടക്ക	bed	بستر
പ്രസന്നമായ	delightful	سُہانا		തുള്ളി	drop	بوند
മഞ്ഞുതുള്ളി	dew	شبنم		വസന്തം	spring	بہار
വേട്ടക്കാരൻ	hunter	شکاری		മൂളുക	to hum	بھنبنانا
തേനീച്ച	bee	شہد کی مکھّی		വണ്ട്	beetle	بھنورا
വൃത്തിയുള്ള	neat and clean	صاف و شفاف		പൂ പറിക്കുക	to pluck the flower	پھول توڑنا
കഴിവ്	strength	قدرت		ചെറിയകമ്പ്	straw	تِنکا
ഒരുതരംപ്രാവ്	doves a kind of bird	قُمری		എത്തിനോക്കുക	to peep	جھانکنا
രൂപം മാറുക	change the shape	کایا پلٹنا		കാറ്റിന്റെഅല	waves of wind	ہوا کا جھونکا
ചൂട്	hot	گرمی		തിളങ്ങുക	to shine	چمکنا
ആസ്വദിക്കുക	to enjoy	لطف اٹھانا		ചിലക്കൽ	to chirp	چہچہانا
ചുറ്റിത്തിരിയുക	hovering	منڈلانا		തറക്കുക	to prick	چُبھنا
മൃദുവായ	very soft	نرم نرم		സുഗന്ധ പൂരിതമാക്കുക	to make fragrant	خوشبو مہکنا
കാണപ്പെടുക	appear	نظر آنا		തേൻ നുകരുക	to suck nectar	رس چوسنا
താഴ്വാര	valley	وادی		മഴക്കാലം	rainy season	ساون
കൈ നീട്ടുക	raise the hand	ہاتھ بڑھانا		തണൽ മരം	shadowing tree	سایہ دار پیڑ

یونٹ ۴

دل ملائیں

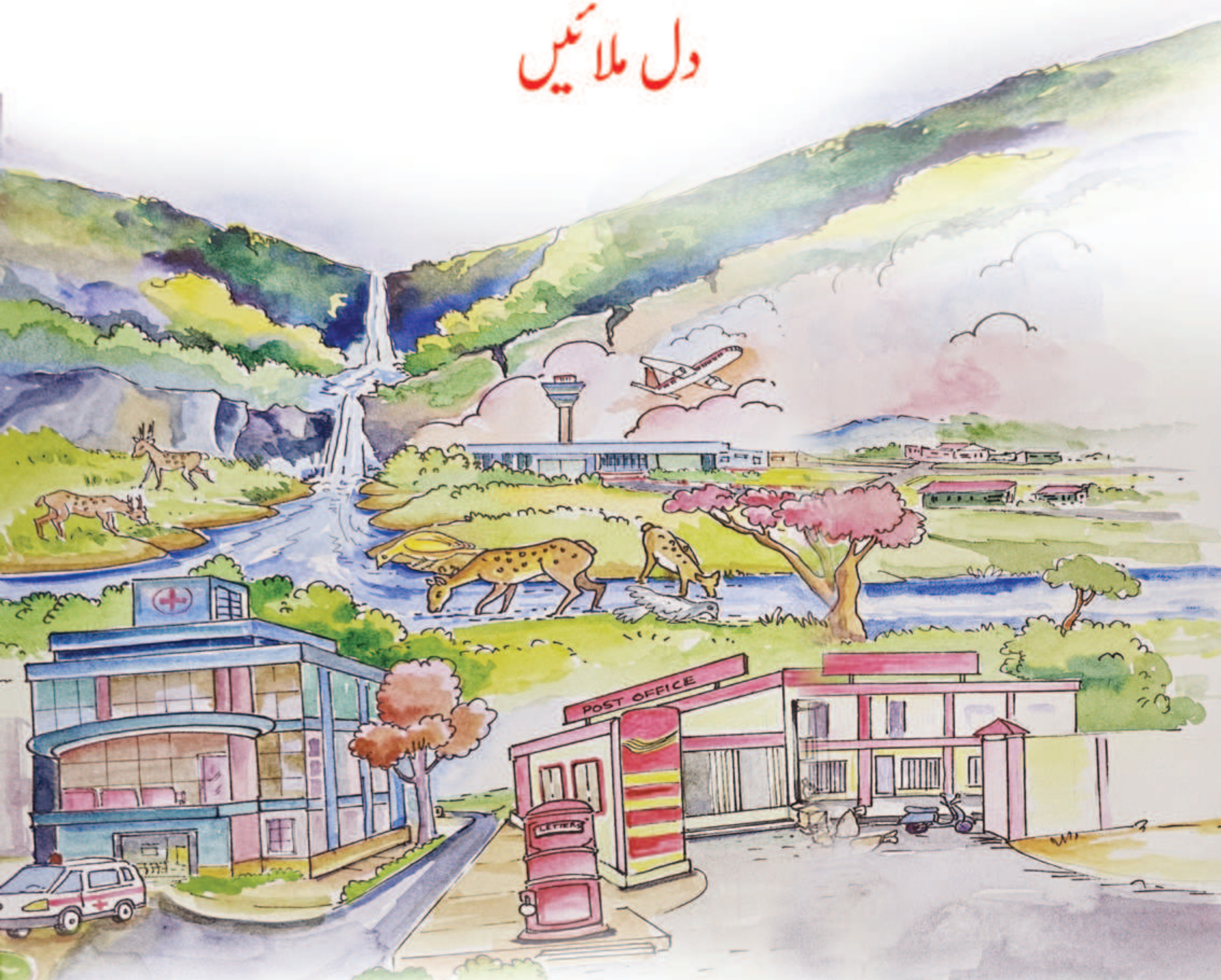

جہاں نفرت کی دیواریں گریں
وہاں محبّت کے گل کھلے

سبق ۱۲

جمیل چھٹی جماعت میں پڑھتا ہے۔

نظم خوانی کے مقابلے میں وہ اوّل آیا۔

گھر آ کر امّی کو خوش خبری دی۔

امّی نے اسے گلے لگایا۔

خوش ہو کر وہ اپنے بھائی جان کے نام خط لکھتا ہے۔

آپ کے انتظار میں

کاٹور

۲۶ رجنوری ۲۰۲۶

پیارے بھائی جان، آداب!

امّید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ یہاں ہم سب عافیت سے ہیں۔ میری پڑھائی اچھی طرح چل رہی ہے۔ میں ضلع کلوتسو کے نظم خوانی مقابلے میں اوّل آیا ہوں۔ گھر میں سب نے مجھے شاباشی دی۔ بھائی جان، آپ کب آئیں گے؟ آپ سے ملنے کو جی چاہتا ہے۔ ہم سب آپ کے انتظار میں ہیں۔ آپ جب آئیں گے میں بھی ابّا جان کے ساتھ ہوائی اڈّے پر آؤں گا۔

آپ کا پیارا بھائی

جمیل

تعلیمی سرگرمیاں

بچو خط 'آپ کے انتظار میں' پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) جمیل کس مقابلے میں اوّل آیا؟

۲) جمیل نے بھائی جان کے نام خط کیوں لکھا؟

بچّو! آپ نے ڈاک گھر دیکھا ہے نا؟ ڈاک گھر سے تعلق رکھنے والے الفاظ لکھیں اور ان کی مدد سے جملے تیار کریں۔

جیسے: ڈاک گھر میں ڈاکیا ہے۔

خط پوسٹ کرنے کے لیے جمیل ڈاک گھر گیا۔ وہاں پوسٹ ماسٹر سے ملاقات ہوئی۔ جمیل پوسٹ ماسٹر سے پوچھنے لگا۔

جمیل : آداب سر!

پوسٹ ماسٹر : آداب بیٹے! کیا چاہیے؟

جمیل : ....

پوسٹ ماسٹر : ....

بچّو! جمیل اور پوسٹ ماسٹر کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

بھائی جان کو خوش خبری دینے کے لیے جمیل خط لکھتا ہے۔

بچو! آج کل خبر پہنچانے کے اور کیا کیا طریقے ہیں؟ تصویر دیکھ کر لکھیے۔

....

....

بچّو! پڑھیے اور سمجھیے۔

بھائی مٹھائی لاتا ہے۔	بہن مٹھائی لاتی ہے۔
ابّا جان دکان سے آتے ہیں۔	امّی جان اسکول سے............ ہیں۔
دادا جان کہانی.......... ہیں۔	دادی جان کہانی سناتی ہیں۔

دیگر سرگرمیاں

بچّو! مختلف ڈاک ٹکٹ جمع کر کے البم تیار کریں۔

سبق ۱۳

جمیل کے بھائی جان دبئ سے آرہے ہیں۔

جمیل، امّی ابّو کے ساتھ ہوائی اڈّے پر پہنچا۔

جمیل اور ننھی بھائی کے انتظار میں کھڑے رہے۔

ہوائی جہاز کو اڈّے پر اترتے دیکھ کر جمیل نے کہا۔

واہ! اتنا بڑا ہوائی جہاز!

ہوائی جہاز

وہ دیکھو ہوائی جہاز آگیا
بجاتا ہوا اپنا ساز آگیا
ہواؤں میں وہ زَنزَناتا ہوا
گرجتا ہوا گھنگھناتا ہوا
ہوا کی طرح سَنسَنانا ہوا
بلندی پہ کیا دَندَناتا ہوا
جو ننھی نے پوچھا کہ بھائی یہ کیا؟

چلا جا رہا ہے اڑا چیل سا
تو فورًا لگا ہنس کے کہنے جمیل

اری اس کو کہتے ہیں لوہے کی چیل
ہیں اس چیل کے پیٹ میں آدمی
اڑا کر انھیں ہے لیے جا رہی
مگر میں نے ان کو بتایا یہ راز
کہ ہے دراصل یہ ہوائی جہاز
ہوا پر یہ جاتا ہے اس طرح سے
سمندر میں کشتی ہو جس طرح سے
جمیل اس کو سن کر بہت خوش ہوا
اچھلنے لگا اور کہنے لگا
بڑا ہو کے سمجھوں گا میں اس کا راز
چلاؤں گا میں بھی ہوائی جہاز

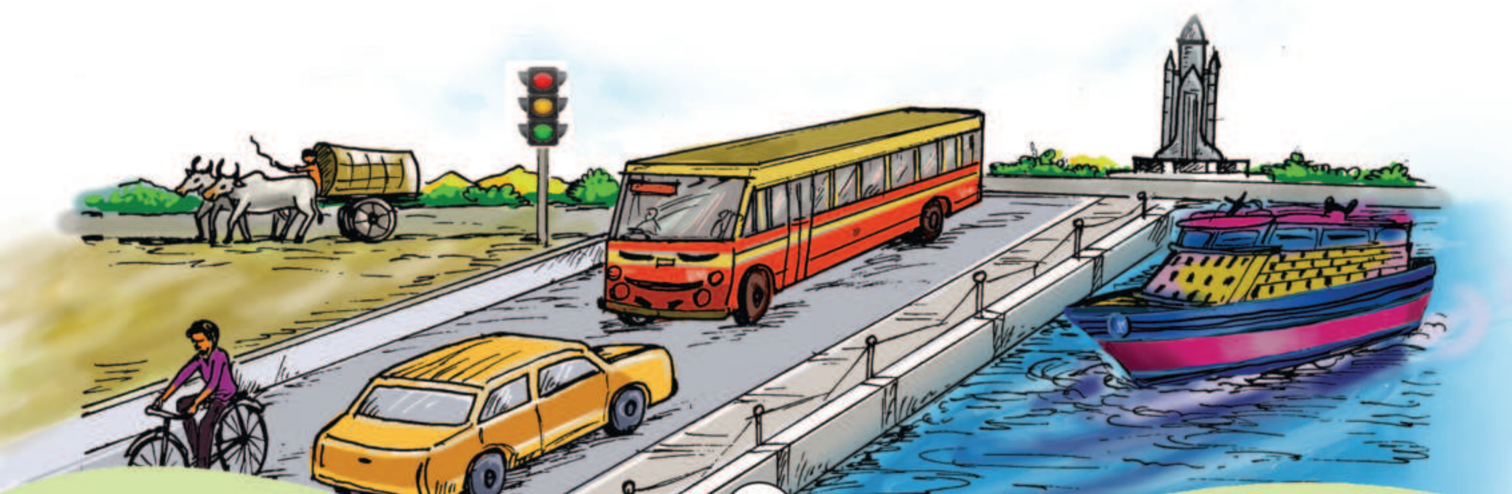

تعلیمی سرگرمیاں

نظم 'ہوائی جہاز' غور سے پڑھیں اور مختلف طرز میں گائیں۔

بچّو، نظم پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) ہوائی جہاز کو لوہے کی چیل کیوں کہتے ہیں؟

۲) ہوائی جہاز ہوا میں کیسا اڑتا ہے؟

نظم 'ہوائی جہاز' میں چند ہم آواز الفاظ ہیں۔ چن کر لکھیں۔

بچّو! نظم غور سے پڑھیے۔

سائیکل ہے یہ کتنی پیاری   دیتی ہے یہ خوب سواری
پیڈل مارو اُڑ جاتی ہے   ہینڈل موڑو مُڑ جاتی ہے
بریک دباؤ تو رکتی ہے   بریک نہ دو تو لڑ سکتی ہے
ایک اچھی سی گھنٹی بھی ہے   چپ رہتی ہے بجتی بھی ہے

بچّو، اس نظم میں سائیکل کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔
نظم پڑھ کر سائیکل کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

جیسے: سائیکل کتنی پیاری ہے۔

....

....

....

گاڑیوں کی تصویر دیکھیے۔ صحیح جوڑ پہچان کر جملے بنایئے۔

ریلوے اسٹیشن

ہوائی اڈّا

بس اسٹینڈ

بندرگاہ

جیسے: جہاز بندرگاہ پر رکتا ہے۔

بچّو! پہیلی بوجھیے۔

میں دو پہیے والی گاڑی ہوں۔ ٹرن ٹرن ٹرن ٹرن کرتی ہوں۔ سڑکوں پر میں چلتی ہوں۔ بولو بولو میں کون ہوں؟	چک چک چک چک کرتی ہوں۔ پٹری پر میں چلتی ہوں۔ سیٹی بجاتی جاتی ہوں۔ بولو بولو میں کون ہوں؟ ....

بچّو! پڑھیے، سمجھیے ۔

۱) بچّے باجا بجاتے ہیں۔

لڑکے ڈھول بجاتے ہیں۔

بچے تالی بجاتے ہیں۔

۲) ہوائی جہاز گرجتا ہوا اُڑتا ہے۔

ہوائی جہاز زنزناتا ہوا اڑتا ہے ۔

ہوائی جہاز دندناتا ہوا اڑتا ہے ۔

بچو! نیچے چند سائین بورڈ ہیں۔ ان کو پہچانیے اور لکھیے ۔

(بائیں مُڑیں ، دائیں مُڑیں ، یہاں رُکیں ، اسکول زون)

....

....

....

....

دیگر سرگرمی

گاڑیوں کا البم تیّار کریں اور اپنی پسندیدہ گاڑی پر جملے لکھیں ۔

ٹرن ٹرن، ٹرن ٹرن.... ! فون کی گھنٹی بجنے لگی۔

ابّا جان نے فون اٹھایا۔ان کے دوست واسو دیو کا فون تھا۔

جنھیں خون کی سخت ضرورت تھی۔

خون دینے کے لیے ابّا جان جمیل کے ساتھ اسپتال پہنچے۔

خون کا عطیہ کرنے کے بعد ابّا جان اسپتال سے باہر آئے۔

ابّا جان کو دیکھ کر جمیل پوچھنے لگا۔

خون کا عطیہ

جمیل : ابّا جان، کیا آپ نے خون دے دیا؟

ابّا جان : ہاں بیٹے۔

جمیل : ابّا جان، آپ نے خون کا عطیہ کیوں کیا؟

ابّا جان : بیٹے، دوسروں کی جان بچانے کے لیے
خون کا عطیہ کرنا ایک نیک کام ہے۔
یہ ہماری صحت کے لیے بھی اچھا ہے۔

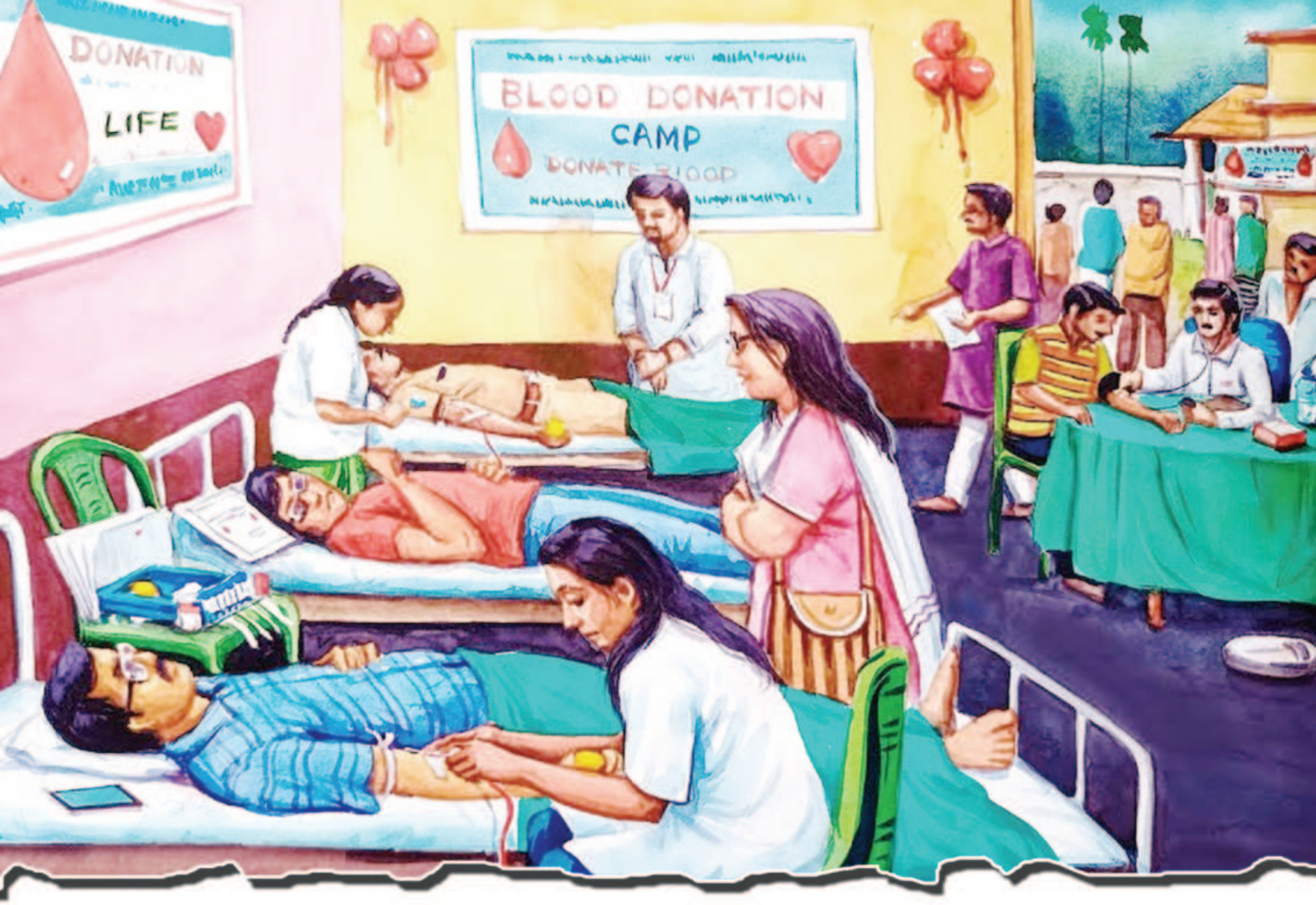

جمیل : ابّا جان! کیا میں بھی خون دے سکتا ہوں؟

ابّا جان : نہیں بیٹے، ابھی تم بہت چھوٹے ہو۔

جمیل : کیا صرف مرد ہی خون دے سکتے ہیں؟

ابّا جان : نہیں بیٹے، عورتیں بھی دے سکتی ہیں۔

جمیل : ابّا جان ! میں بھی بڑا ہو کر خون کا عطیہ کروں گا۔

ابّا جان : شاباش بیٹے!

تعلیمی سرگرمیاں

بچّو! گفتگو 'خون کا عطیہ' غور سے پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) خون کا عطیہ کرنا ضروری ہے۔ کیوں؟

۲) خون کا عطیہ کون کون کر سکتے ہیں؟

جمیل اور ابّا جان کی گفتگو رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

شام کو جمیل اور ابّا جان گھر پہنچے۔

دونوں کو دیکھ کر دادا جان نے پوچھا۔

دادا جان : جمیل بیٹے! آپ دونوں کہاں گئے تھے؟

جمیل : ....

دادا جان : ....

جمیل : ....

دادا جان : ....

جمیل : ....

دادا جان : ....

جمیل : ....

بچو! جمیل اور دادا جان کی گفتگو آگے بڑھائیے۔

بچّو ! اسپتال کی دیوار پر دی گئی ہدایت غور سے پڑھیے۔

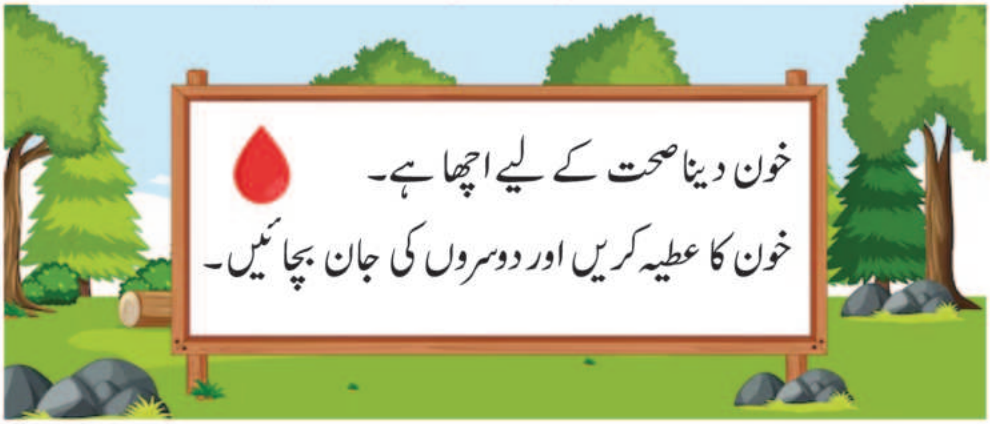

مختلف جگہوں پر اسی طرح کی ہدایات آپ نے دیکھے ہوں گے۔
اس طرح کی ہدایات تیار کریں۔

پڑھیے سمجھیے اور جملے مکمل کیجیے۔

میں کہانی لکھوں گا ۔	میں کھانا کھاؤں گا۔
ہم کہانی لکھیں گے ۔	ہم کھانا کھائیں گے۔
تم کہانی لکھو گے ۔	تم کھانا کھاؤ گے۔

میں سبق .... ہم سبق .... تم سبق ....

میں پانی .... ہم پانی.................... تم پانی....................

میں کتاب .... ہم کتاب.................... تم کتاب....................

سبق ۱۵

جمیل اور ابّا جان اسپتال سے گھر واپس آئے۔

جمیل ہاتھ منہ دھونے لگا۔

لیکن وہ نل بند کرنا بھول گیا۔

یہ دیکھ کر امّی جان نے کہا۔

بیٹے! پانی بہت انمول ہے۔ اسے ضائع کرنا ٹھیک نہیں ہے۔

کھانے کے بعد امّی جان ایک کہانی سنانے لگی۔

پانی انمول ہے

اپریل کا مہینہ تھا۔ دوپہر کی شدید دھوپ میں نارائن کسی کام کے لیے پنچایت کے دفتر پہنچا۔

ماتھے کا پسینہ پونچھتے ہوئے چوکیدار سے کہا:

''بھائی، تھوڑا پانی پلا دیجیے۔'' چوکی دار نے میز پر رکھا ہوا لوٹا اور گلاس آگے بڑھاتے ہوئے کہا:

''جناب! یہ رہا پانی ، ایک گلاس سے زیادہ مت پینا۔

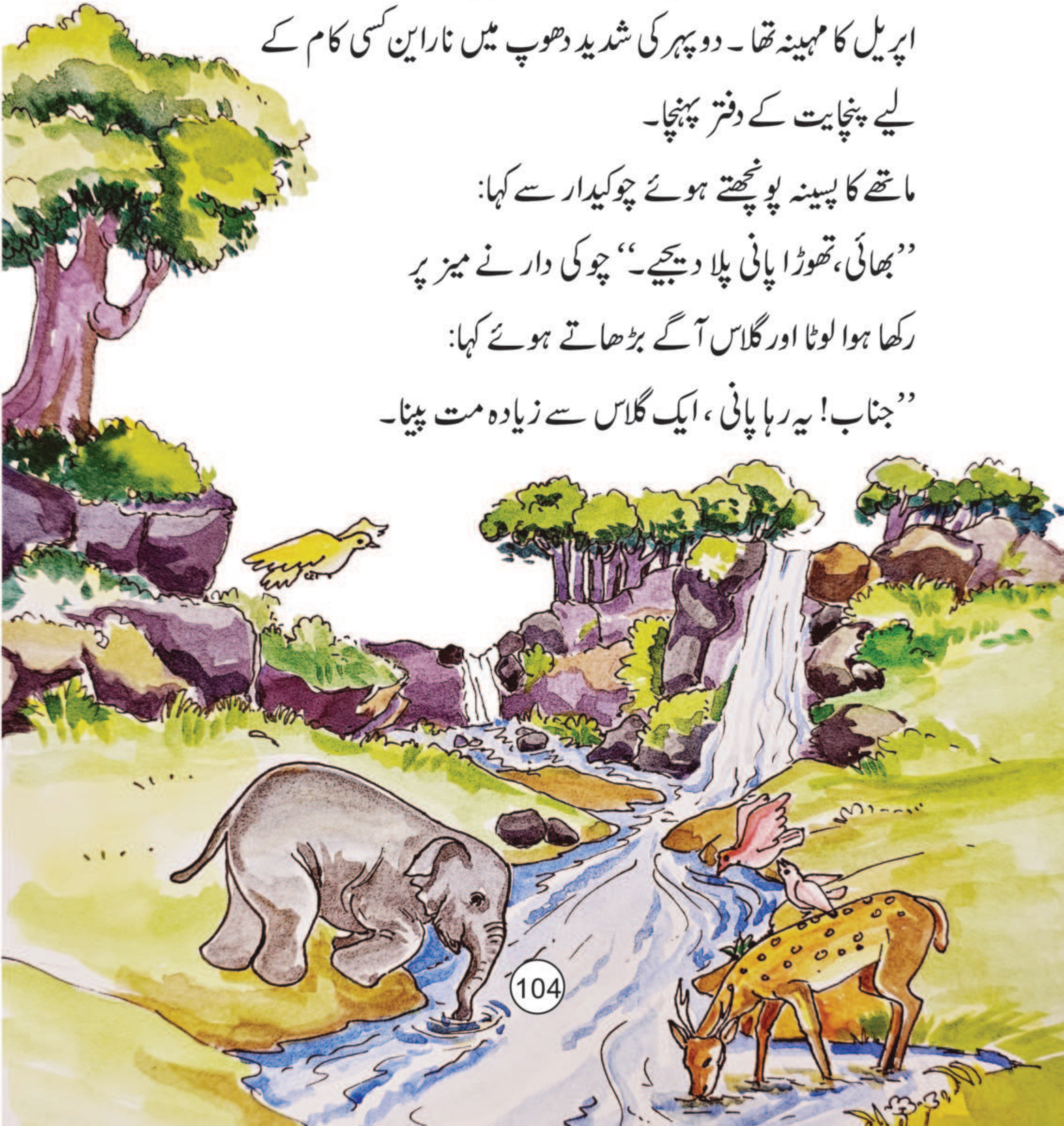

پانی ہمیں بڑی مشکل سے ملتا ہے۔
وہ بھی چار کلومیٹر دور سے لانا پڑتا ہے''۔ چوکی دار نے کہا۔
''گاؤں کے تالاب کو چھوڑ کر آپ پانی اتنی دور سے
کیوں لاتے ہیں؟'' نارائن نے پوچھا۔
''جناب! یہ تالاب گاؤں والوں کے لیے ایک مصیبت
بن گئی ہے''۔
''وہ کیسے؟'' نارائن نے حیرت سے پوچھا۔
چوکی دار نے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے چپکے سے کہا:

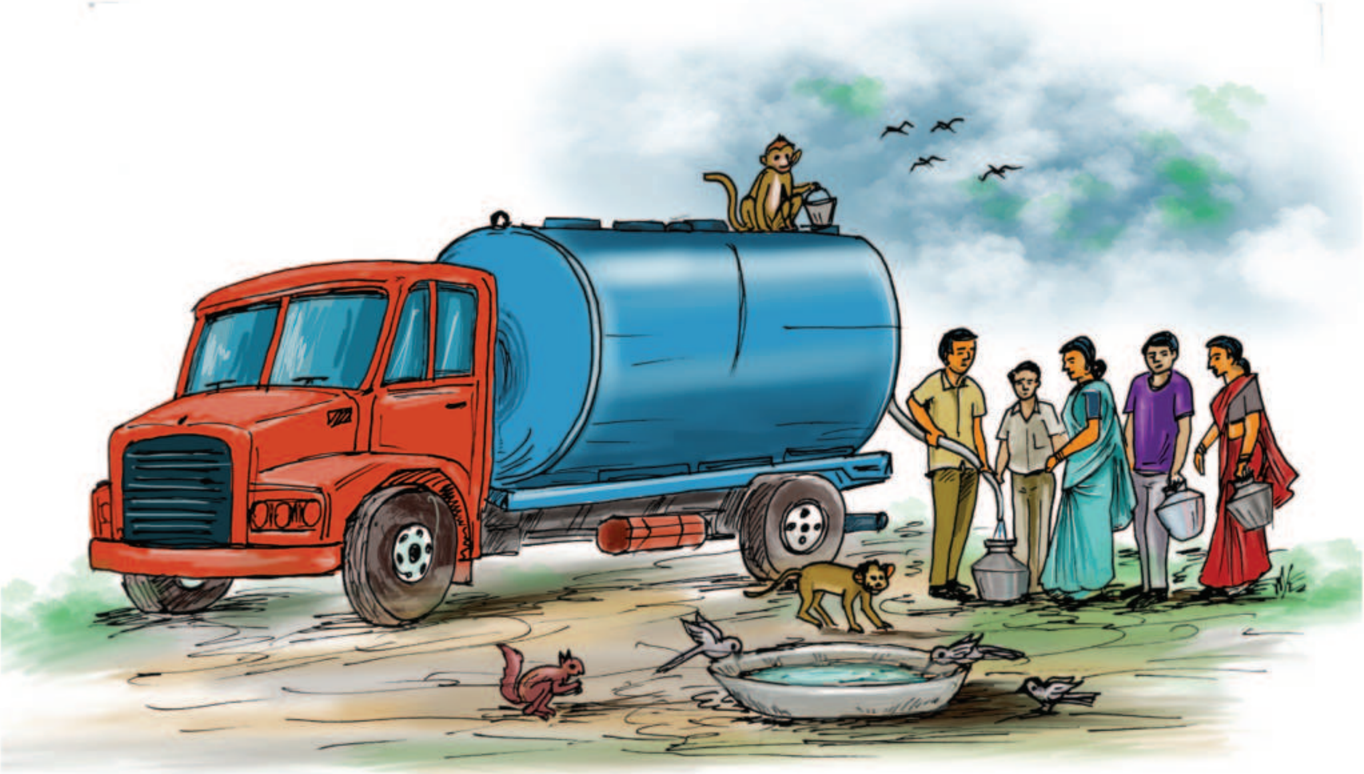

''لوگوں کا کہنا ہے کہ جو بھی اس تالاب سے پانی پیتا ہے،
اسے کوئی نہ کوئی بیماری لگ جاتی ہے''۔
چوکی دار کی بات سن کر نارائن کو تعجّب ہوا۔
اس نے جا کر تالاب کو غور سے دیکھا۔
تالاب کے کنارے پر جنگلی جھاڑیاں تھیں۔
پانی کی سطح گندگی اور ہری کائی سے ڈھکی ہوئی تھی۔
اس کے علاوہ تالاب میں کوڑا کچرا بھی جمع تھا۔
اگلے دن نارائن صفائی کا سامان لے کر گاؤں پہنچا
اور تالاب کی صفائی کرنے لگا۔

یہ دیکھ کر گاؤں والوں نے پوچھا۔

''جناب ! آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟''

نارائن کہنے لگا۔ ''گاؤں والو! ہمیں اس تالاب کی گندگی کو صاف کرنا ہوگا۔ جب پانی صاف ہو جائے گا تب یہاں کی بیماریاں بھی بھاگ جائیں گی''۔

پھر کیا تھا؟

سب لوگ مل کر صفائی کرنے لگے۔

دیکھتے ہی دیکھتے تالاب کا پانی آئینہ کی طرح صاف ہو گیا۔

تعلیمی سرگرمیاں

بچو! کہانی 'پانی انمول ہے' پڑھیں اور سوالوں کے جواب لکھیں۔

۱) ''جناب ! یہ رہا پانی۔ ایک گلاس سے زیادہ مت پینا'' چوکی دار ایسا کیوں کہتا ہے؟

۲) گاؤں والوں نے نارائن کا شکریہ ادا کیا۔ کیوں؟

۳) بچّو! پانی ہمیں کہاں کہاں سے ملتا ہے؟ لکھیے۔

بچّو! کہانی 'پانی انمول ہے' غور سے پڑھیے۔

ناراین اور چوکی دار کی گفتگو تیار کر کے رول پلے کے ذریعے پیش کریں۔

چوکی دار : کیا بات ہے؟

ناراین : بھائی تھوڑا پانی پلا دیجیے۔

چوکی دار : ....

ناراین : ....

چوکی دار : ....

ناراین : ....

جمیل کے اسکول میں پانی کی حفاظت پر ایک جلسہ منعقد ہونے والا ہے۔ بچو! پروگرام کے لیے کلاس میں چرچا کر کے پوسٹر تیار کیجیے۔

کہانی غور سے پڑھیے۔

سری نگر میں پانی کی بہت کمی ہے۔ اس شہر میں امرناتھ نامی ایک لڑکا تھا۔ وہ پانی بہت ضائع کرتا تھا۔ نہاتے وقت نل کھلا چھوڑ دیتا تھا۔ امّی اسے ہر وقت سمجھاتی لیکن وہ نہیں مانتا۔ ایک دن اسکول میں ٹیچر نے پانی کی حفاظت کے بارے میں ایک ویڈیو دکھایا، جس میں بچے اور بوڑھے پانی کے لیے ترس رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر اس کو بہت دکھ ہوا...

بچّو! پھر کیا ہوا ہوگا؟ کہانی کو آگے بڑھائیے۔

بچّو! خانوں میں دیے گئے الفاظ غور سے پڑھیے۔

اس کی مدد سے جملے بنائیے۔

یہ	میرا میری میرے	کتاب بستہ اسکول ابّا استاد قلم	ہے ہیں

جیسے: یہ میرا قلم ہے۔

....

....

....

دیگر سرگرمی

بچّو! پانی کی حفاظت پر کئی کہانیاں ہیں۔

اسی طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں جمع کرکے 'میرا گلشن' میں لکھیں۔

اور کلاس میں فطری انداز میں پیش کریں۔

فرہنگ

അഭിനന്ദനം	congratulation	شاباشی		ആശുപത്രി	hospital	اسپتال
നന്ദി	thanks	شکریہ		പ്രതീക്ഷ	expectation hope	امّید
ദാനം ചെയ്യുക	to donate	عطیہ		കാത്തിരിക്കുക	to wait	انتظار کرنا
കൂടാതെ	except	علاوہ		ആദ്യം	first	اوّل
പെട്ടെന്ന്	suddenly	فوراً		ഓടുക	to run	بھاگنا
വസ്ത്രം	cloth	کپڑے		രോഗം	disease	بیماری
മാലിന്യം	waste	کچرا		ചോദിക്കുക	to ask	پوچھنا
ഗർജ്ജിക്കുക	to roar	گرجنا		തിയ്യതി	date	تاریخ
ഗ്ലാസ്	glass	گلاس		കുളം	pond	تالاب
മാലിന്യം	dirt	گندگی		അത്ഭുതം	wonder	تعجب
ഒരുതരംപാത്രം	pot, vase	لوٹا		സ്ഥലം	place	جگہ
ഇരുമ്പ്	Iron	لوہا		ശേഖരിക്കുക	to collect	جمع کرنا
കളിമൺപാത്രം	clay pot	مٹکا		നിശബ്ദമായി	silently	چپکے
ബുദ്ധിമുട്ട്	trouble	مصیبت		പരുന്ത്	eagle	چیل
മത്സരം	competition	مقابلہ		ആശ്ചര്യം	surprise	حیرت زدہ
കവിതാലാപനം	recitation	نظم خوانی		ശുഭവാർത്ത	good news	خوش خبری
വെറുപ്പ്	hate	نفرت		രക്തം	blood	خون
ചിരിക്കുക	laugh	ہنسنا		യഥാർത്ഥത്തിൽ	actually	دراصل
വിമാനത്താവളം	airport	ہوائی اڈّا		വെയിൽ	sunshine	دھوپ
ജലനിരപ്പ്	water level	پانی کی سطح		പൊതിയുക	to cover	ڈھکنا
പായൽ	moss	ہری کائی		രഹസ്യം	secret	راز

بھارت کا آئین

((حصّہ ءچہارم (A))

بنیادی فرائض :

۵۱ A بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ

۱) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

۲) ان اعلیٰ مقاصد کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

۳) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے۔

۴) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے۔

۵) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

۶) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اسے برقرار رکھے۔

۷) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے، بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

۸) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی و اصلاحی شعور کو فروغ دے۔

۹) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

۱۰) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے اور متواتر ترقی سے کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

۱۱) جو والدین یا سرپرست ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ بچّوں کو جن کی عمر چھ سال اور چودہ سال کے درمیان ہے، تعلیم کے مواقع فراہم کریں۔

بچوں کے حقوق

* گفتگو کرنے اور اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کی آزادی کا حق۔
* جان اور شخصی آزادی کی حفاظت کا حق۔
* لاپرواہی اور غفلت سے بچنے کا حق۔
* اپنی تہذیب کو جاننے اور اس کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی کا حق۔
* ذات پات، مذہب، طبقہ،رنگ کے خیالات سے قطع نظر ہر ایک سے عزت و احترام پانے کا حق۔
* دماغی جسمانی اور جنسی ایذا رسانی سے تحفظ اور احتیاط برتنے کا حق۔
* بچہّ مزدوری اور خطر ناک کام کاج سے چھٹکارا پانے کا حق۔
* مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کا حق۔
* وجود اور مکمل نشو و نما کا حق۔
* حصہ داری کا حق۔
* بچپن کی شادی سے حفاظت کا حق۔
* کھیلنے اور پڑھنے کا حق۔
* ایسے خاندان وسماجی ماحول میں پرورش پانے کا حق جس میں پیارومحبت وحفاظت ہو۔

چند اہم ذمہ داریاں

* اسکول اور عام انتظامات وغیرہ کی حفاظت کرنا
* اسکول اور تعلیمی سر گرمیوں میں پابندی سے حصہ لینا۔
* اسکول کے حکام، اساتذہ، والدین اور اپنے ہم جماعتوں کی عزت و احترام کرنا اور انھیں ماننا۔
* ذات پات، مذہب، طبقہ، رنگ کے خیالات سے قطع نظر دوسروں کی عزت و احترام کرنے اور انھیں ماننے کے لیے تیار ہونا۔

پتہ

کیرلا سمستھانہ بالاوکاشہ شمرکشنہ کمیشن

'سری گنیش' ٹی سی 2023/14 وان روس جنکشن،

کیرلا یونی ورسٹی (PO)، ترونتاپورم، 0471-2326603

ای۔میل : rtecpcr@kerala.gov.in, childrights.cpcr@kerala.gov.in

ویب سائٹ: www.kescpcr.kerala.gov.in

چیلڈ ہیلپ لائن : 1098 کرائم اسٹوپر: 1090 نربھیہ: 18004251400

کیرلا پولیس ہیلپ لائن: 0471-324300/44000/45000

Online R.T.E Monitoring : www.nireekshana.org.in